

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 قَالُوا لَا تَنْفِقْ فِي الدِّينِ وَلَا تَأْكُلْ أَمْوَالَكُم بَيْنَكُم بِغَيْرِ حَقٍّ  
 وَهُوَ الَّذِي يَعْطَى الْغُلَامِينَ

# مسائل

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 قَالُوا لَا تَنْفِقْ فِي الدِّينِ وَلَا تَأْكُلْ أَمْوَالَكُم بَيْنَكُم بِغَيْرِ حَقٍّ  
 وَهُوَ الَّذِي يَعْطَى الْغُلَامِينَ

# عقائد

تأليف

پیر حافظ محمد سید زمان نقشبندی قادری

خطیب جامع مسجد نوشیہ 237 البرٹ روڈ آسٹن برنس گھم U-K

### جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

نام کتاب	۱۲ مسائل و ۱۲ عقائد
مصنف	محقق اہل سنت حضرت علامہ سید حافظ محمد زماں نقشبندی قادری
اشاعت	بار اول
تعداد	۱۰۰۰
پرائمری نمبر	حافظ محمد خالد محمودی محلہ منڈی بہاؤ الدین فون نمبر 508778
کچھڑ گھوڑا نمبر	
مطبع	مکتبہ نبویہ پبلشنگز روڈ لاہور
قیمت	
منے کا پتہ	دارالعلوم جلالیہ نقشبندیہ منٹکا کالونی ضلع جہلم

### فہرست مضامین

2	..... اسرارِ کتب
12	..... اہل سنت
12	..... اہل سنت کے لیے کئی مسائل و عقائد کے لیے ایمان قبول ہے
13	..... اہل سنت کے لیے کئی مسائل و عقائد کے لیے ایمان قبول ہے
15	..... اہل سنت کے لیے کئی مسائل و عقائد کے لیے ایمان قبول ہے
17	..... اہل سنت کے لیے کئی مسائل و عقائد کے لیے ایمان قبول ہے
18	..... اہل سنت کے لیے کئی مسائل و عقائد کے لیے ایمان قبول ہے
18	..... اہل سنت کے لیے کئی مسائل و عقائد کے لیے ایمان قبول ہے
21	..... اہل سنت کے لیے کئی مسائل و عقائد کے لیے ایمان قبول ہے
21	..... اہل سنت کے لیے کئی مسائل و عقائد کے لیے ایمان قبول ہے
22	..... اہل سنت کے لیے کئی مسائل و عقائد کے لیے ایمان قبول ہے
24	..... اہل سنت کے لیے کئی مسائل و عقائد کے لیے ایمان قبول ہے
24	..... اہل سنت کے لیے کئی مسائل و عقائد کے لیے ایمان قبول ہے
26	..... اہل سنت کے لیے کئی مسائل و عقائد کے لیے ایمان قبول ہے
27	..... اہل سنت کے لیے کئی مسائل و عقائد کے لیے ایمان قبول ہے
28	..... اہل سنت کے لیے کئی مسائل و عقائد کے لیے ایمان قبول ہے



مسئلہ نمبر ۳ نمازی نماز میں سورۃ فاتحہ سے قبل تسبیح (بسم اللہ شریف)

آہستہ پڑھے، ہوا زبند نہ پڑھے کیونکہ یہ سنت کے خلاف ہے 29

ثبوت میں 29 احادیث مبارکہ

عقلی تقاضہ 32

اعتراضات و جوابات 33

احادیث کثیرہ صحیحہ کے مقابلے میں شاذ حدیث ناقابل عمل ہے 34

چیلنج حاتواہر حاکم ان کلتہم صادقین 34

مسئلہ نمبر ۴ امام کے پیچھے مقتدی کا تلاوت قرآن کرنا سخت منع ہے 35

ثبوت میں 35 آیات و روایات

ثبوت میں 36 احادیث مبارکہ

عقلی تقاضہ 40

اعتراضات و جوابات 40

اقرآن خلف الامام کے ثبوت میں اقوال صحابہ کرام 42

غیر مقلدین سے ہمارے سوالات 43

چیلنج حاتواہر حاکم ان کلتہم صادقین 44

مسئلہ نمبر ۵ ہر نمازی کیسے خواہ وہ امام ہو یا مقتدی ہو یا منفرد ہو نماز جہری ہو یا

سری ہو آمین آہستہ کہنا سنت ہے 45

ثبوت میں 45 احادیث مبارکہ

عقلی تقاضہ 49

اعتراضات و جوابات 50

چیلنج حاتواہر حاکم ان کلتہم صادقین 51

مسئلہ نمبر ۶ رکوع میں جائے اور رکوع سے اٹھتے وقت رفع یدین کرنا مکروہ اور

خلاف سنت ہے 52

لحظ میں 52 احادیث مبارکہ

عقلی تقاضہ 57

ان روایات میں رفع یدین کا ذکر ہے وہ تمام روایات منسوخ ہیں 57

اعتراضات و جوابات 58

چیلنج حاتواہر حاکم ان کلتہم صادقین 63

مسئلہ نمبر ۷ اگر واجب ہے اس کا چھوڑنے والا سخت گنہگار ہے، اور اس کی

تلافی لازم ہے 64

ثبوت میں 64 احادیث مبارکہ

خلاصہ کلام 66

چیلنج حاتواہر حاکم ان کلتہم صادقین 66

مسئلہ نمبر ۸ وتر کی تین رکعتیں ہیں 67

ثبوت میں 67 احادیث مبارکہ

اعتراضات و جوابات 71

وتر کی ۳ رکعت ہونے ثبوت میں ائمہ اربعین علیہم السلام کے اقوال و روایات 74

خلاصہ کلام 77

عقلی تقاضہ 77

چیلنج حاتواہر حاکم ان کلتہم صادقین 78

مسئلہ نمبر ۹ وتر کی آخری رکعت میں قرأت کے بعد رکوع سے پہلے دعائے قنوت ہمیشہ

یعنی سارا سال پڑھنا سنت ہے۔ جبکہ اسکے خلاف کرنا سخت برا ہے 79

ثبوت میں 79 احادیث مبارکہ

ثبوت میں 82 اقوال صحابہ کرام اور اقوال ائمہ اربعین

خلاصہ کلام 83

چیلنج حاتواہر حاکم ان کلتہم صادقین 83



مسئلہ نمبر ۱۰۔ وتر کے علاوہ کسی اور نماز میں بالخصوص نماز فجر میں قنوت پڑھنا

نفلت منع ہے ..... 84

ثبوت میں ..... 84 احادیث مبارکہ

واقعہ میر معونہ ..... 88

امام شجاعی کی تحقیق ..... 89

خلاصہ کلام ..... 89

چیلنج ..... 90

مسئلہ نمبر ۱۱۔ مرد کیلئے سنت یہ ہے کہ دونوں التیات میں دایاں پاؤں کھڑا

کرے اور بائیں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھے۔ جبکہ عورت دونوں پاؤں داہنی جانب

نکال دے اور سرین زمین پر رکھے ..... 91

ثبوت میں ..... 91 احادیث مبارکہ

فقہاء کرام کے نزدیک ..... 94

خلاصہ کلام ..... 96

چیلنج ..... 96

مسئلہ نمبر ۱۲۔ نماز جنازہ میں تلاوت کی نیت سے سورۃ فاتحہ یا کوئی بھی سورۃ

پڑھنا منع ہے اور خلاف سنت ہے ..... 97

ثبوت میں ..... 97 احادیث مبارکہ

خلاصہ کلام ..... 104

چیلنج ..... 104

### دوسرا حصہ

وہابیوں، دیوبندیوں کی فقہ کے ۱۲ مسائل مجیدہ ..... 105

مسئلہ نمبر ۱۔ پیشاب اور جماع کرتے وقت ذکر کرنے سے بندہ گنہگار نہیں ہوتا

۔ اور پیشاب، پاخانہ کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنا بھی جائز ہے ..... 106

مسئلہ نمبر ۲۔ وہابیوں کے نزدیک ہر درندہ خواہ وہ خنزیر ہو یا جو کھیا پاک ہے ..... 106

مسئلہ نمبر ۳۔ وہابیوں کے نزدیک کتے اور خنزیر کا چمڑا پاک ہے ..... 106

مسئلہ نمبر ۴۔ وہابیہ کے نزدیک انسان کی منی پاک ہے ..... 106

مسئلہ نمبر ۵۔ وہابیہ کے نزدیک جالوروں کی منی بھی پاک ہے ..... 107

مسئلہ نمبر ۶۔ وہابیہ کے نزدیک خون لکھے سے وضو نہیں ٹوٹتا ..... 107

مسئلہ نمبر ۷۔ وہابیہ کے نزدیک گیسر چھونے سے وضو نہیں ٹوٹتا ..... 107

مسئلہ نمبر ۸۔ وہابیہ کے نزدیک تکی لگوانے سے وضو نہیں ٹوٹتا ..... 108

مسئلہ نمبر ۹۔ وہابیہ کے نزدیک کتا، خنزیر، شراب، بیٹے والا خون، یہاں تک

کہ مرد اور بھی سب پاک ہیں ..... 108

مسئلہ نمبر ۱۰۔ وہابیہ کے نزدیک بھوکھانا جائز ہے ..... 108

مسئلہ نمبر ۱۱۔ وہابیوں کے نزدیک کتا کنویں میں گر جائے تو کنواں پاک ہے ..... 108

مسئلہ نمبر ۱۲۔ وہابیوں کے نزدیک سجدہ تلاوت بے وضو بھی جائز ہے ..... 109

### تیسرا حصہ

وہابیوں، دیوبندیوں کی فقہ کے ۱۲ عقائد باطلہ اور کلی سنت و انجاسات کے ۱۲ عقائد صحیحہ ..... 111

وہابیہ کا عقیدہ نمبر ۱۔ دیوبندیوں، وہابیوں کے نزدیک خدا جھوٹ بول سکتا ہے ..... 112

کیج اسلامی عقیدہ ..... 112 اللہ تعالیٰ سے جھوٹ محال بالذات ہے

ثبوت میں ..... 112 آیات قرآنیہ

جھوٹ کی تین وجوہات ..... 113

جھوٹ ایک عیب ہے جبکہ اللہ تعالیٰ تمام عیبوں سے پاک ذات ہے ..... 114

وہابیہ کا عقیدہ نمبر ۲۔ انسان کوئی کام کرے، تو اللہ تعالیٰ کو علم نہیں ہوتا ..... 115

کیج اسلامی عقیدہ ..... 115 اللہ تعالیٰ سے کچھ بھی مخفی نہیں

ثبوت میں ..... 115 آیات قرآنیہ

سزا اور انصاف میں فرق ..... 116



- دہابیہ کا عقیدہ نمبر ۳ ..... کلمہ شریف میں محمد رسول اللہ ﷺ کی جگہ کسی اور کا نام لیا جائے، تو ایمان میں کوئی فرق نہیں پڑتا ..... 117
- صحیح اسلامی عقیدہ ..... کلمہ شریف میں محمد رسول اللہ ﷺ کی جگہ کسی اور کا نام لینے سے انسان دائرۃ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے ..... 117
- ثبوت میں ..... آیات قرآنیہ و احادیث مبارکہ ..... 117
- دہابیہ کا عقیدہ نمبر ۴ ..... اگر آپ ﷺ کے زمانہ میں یا آپ کے بعد کوئی نئی فرض کر لیا چاوے، تو بھی خاتمیت محمد یہ ﷺ میں فرق نہ آوے گا ..... 118
- صحیح اسلامی عقیدہ ..... حضور اقدس ﷺ آخری نبی ہیں۔ قیامت تک آپ ﷺ کی نبوت و رسالت کا جھنڈا اہل امارہ ہے گا۔ اب کوئی اصلی، نقلی، فرضی نبی نہیں آ سکتا۔ اب نبوت کا دروازہ ہمیشہ کیلئے بند ہو چکا ہے ..... 118
- ثبوت میں ..... آیات قرآنیہ و احادیث مبارکہ ..... 118
- دہابیہ کا عقیدہ نمبر ۵ ..... رحمۃ للعالمین ہونا صرف نبی پاک ﷺ کا خاصہ نہیں۔ پوحوں، پندرحوین صدی کا مولوی بھی رحمۃ للعالمین ہو سکتا ہے ..... 120
- صحیح اسلامی عقیدہ ..... جیسے اللہ تعالیٰ تمام جہان، کائنات کے ذرہ ذرہ قطرہ قطرہ کا رب ہے۔ اسی طرح حضور ﷺ ہر کسی کیلئے باعث رحمت ہیں ..... 120
- ثبوت میں ..... آیات قرآنیہ و احادیث مبارکہ ..... 120
- دہابیہ کا عقیدہ نمبر ۶ ..... وہابیوں و یوہندیوں کے نزدیک حضور اکرم ﷺ کی صرف اتنی فضیلت ہے کہ وہ بڑے بھائی ہیں اور یہ چھوٹے بھائی ہیں ..... 121
- صحیح اسلامی عقیدہ ..... حضور اکرم ﷺ ہمارے روحانی باپ کی حیثیت سے ہیں بھائی نہیں ہیں ..... 121
- ثبوت میں ..... آیات قرآنیہ و احادیث مبارکہ ..... 121
- دہابیہ کا عقیدہ نمبر ۷ ..... وہابیوں و یوہندیوں کے نزدیک حضور ﷺ بے اختیار نبی ہیں ..... 123

- صحیح اسلامی عقیدہ ..... حضور پیارے مصطفیٰ، مختار زمین و آسمان، وارث کون و ..... 123
- ثبوت میں ..... آیات قرآنیہ و احادیث مبارکہ ..... 123
- دہابیہ کا عقیدہ نمبر ۸ ..... وہابیوں اور یوہندیوں کے نزدیک کسی نبی اور ولی کی کوئی قدر نہیں ..... 125
- صحیح اسلامی عقیدہ ..... اللہ اور رسول ﷺ اور مسلمان سب عزت والے ہیں ..... 125
- ثبوت میں ..... آیات قرآنیہ و احادیث مبارکہ ..... 125
- دہابیہ کا عقیدہ نمبر ۹ ..... وہابیوں و یوہندیوں کے نزدیک قبر کے اندر حضور اکرم ﷺ کا جسم پاک اصلی بن گیا ہے ..... 126
- صحیح اسلامی عقیدہ ..... کیا حیات جاودانی یعنی ہمیشہ کی زندگی کے مالک ہیں۔ اور نبیوں کے جسموں کو مٹی نہیں کھاتی ..... 126
- ثبوت میں ..... آیات قرآنیہ و احادیث مبارکہ ..... 126
- دہابیہ کا عقیدہ نمبر ۱۰ ..... حضور ﷺ کی زوجہ محترمہ کو بیوی خیال کرنا وہابی کے منصب میں ..... 128
- صحیح اسلامی عقیدہ ..... حضور اقدس ﷺ کی بیویاں مسلمانوں کی روحانی مائیں ہیں۔ پھر جو اپنی ماں کو ان سے بڑھ کر حرامی کون ہو گا؟ ..... 128
- ثبوت میں ..... آیات قرآنیہ و احادیث مبارکہ ..... 128
- دہابیہ کا عقیدہ نمبر ۱۱ ..... وہابیہ کے نزدیک امتی بسا اوقات اعمال میں نبی سے بدلتے جاتے ہیں ..... 129
- صحیح اسلامی عقیدہ ..... نبی کی عبادت کو کوئی بھی نہیں پہنچ سکتا۔ گل جہاں کی عبادت ایک طرف، نبی کی عبادت ایک طرف۔ نبی کی عبادت کا درجہ زیادہ ہے ..... 129
- ثبوت میں ..... آیات قرآنیہ و احادیث مبارکہ ..... 129

- وہابیہ کا عقیدہ نمبر ۱۲۔ دیوبندیوں کے نزدیک نبی کریم ﷺ جیسا علم تو معاذ اللہ  
 کہتے، ہے، فخریر کو بھی حاصل ہے۔ نکلوا ہانڈ میں ڈالکت ..... 131  
 صحیح اسلامی عقیدہ اللہ تعالیٰ نے دنیا و مافیہا کے تمام علوم غیب کیلئے اپنے  
 پیارے رسول مقبول ﷺ کو جن لیا ہے ..... 131  
 ثبوت میں آیات قرآنیہ و احادیث مبارکہ ..... 131  
 اختتامی دعا ..... 133

### مخصوصیات کتاب

- ۱۔ تمام کتاب ہاشمہ کی۔
- ۲۔ اس کتاب کا کچھ حصہ مرکزی جامع مسجد محمدیہ نوریہ نکلا کالونی میں لکھا گیا اور  
 کچھ حصہ مرکزی جامع مسجد غوثیہ البرٹ روڈ آسٹن برمنگھم (برطانیہ) میں لکھا گیا۔



## پیش لفظ

تَجِدُهُ وَتُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ. اِمَّا يَخَذُ مَا عُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. وَالتَّائِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوْا الصَّالِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ.

(ترجمہ) وہ جو ایمان لائے اور اعمال صالحہ بجالائے وہ جنت والے ہیں، وہ ہمیں ہمیشہ رہیں گے۔

یاد رہے کہ

ایمان کے بغیر کوئی بھی عمل صالح مقبول نہیں۔ لیکن عمل صالح کے بغیر ایمان مقبول ہے۔ دنیا میں ہر کوئی خواہ وہ ہندو ہو یا سکھ، عیسائی ہو یا یہودی، عمل صالح کرنے کی دوسروں کو ترغیب دیتا ہے، اور خود بھی کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ لیکن اللہ تبارک و تعالیٰ کی رضا و غم شہودی کے موجب وہ نیک اعمال میں جو ایمان کے ساتھ ہوں۔

اس دنیا میں اچھے کام کے طور پر کیا کچھ نہیں کیا جاتا۔ غریبوں، محتاجوں اور ناداروں کیلئے خیراتی ہسپتال کھولے جاتے ہیں۔ بڑے بڑے تعلیمی ادارے بنائے جاتے ہیں۔ ادارت اور تنظیم بچوں کیلئے پیش سنٹرز، مسافروں کیلئے سرائے، فلاح و بہبود کی انجمنیں، ویلفیئر سوسائٹیز، غرضیکہ ہر جگہ بہت کچھ کیا جاتا ہے۔ مگر جب تک کوئی اللہ اور اس کے رسول مقبول ﷺ پر ایمان نہیں لاتا، حقیقی اور اخروی فلاح و کامرانی سے بہکنہ نہیں ہو سکتا۔ ان اچھے کاموں کا بدلہ اللہ تعالیٰ اس دنیا میں ہی چکا دیتا ہے۔

معلوم ہوا کہ

معلوم ہوا کہ

اعمال صالحہ... کی مقبولیت کا دار و مدار ایمان پر ہے۔ لیکن.....

ایمان... کی تکمیل کا انحصار سرکارِ دو عالم ﷺ کی "محبت" پر ہے۔

کیونکہ سرکارِ دو عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّىٰ يُحِبُّوا أَحِبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ  
وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ أَوْ مِنْ نَفْسِهِ.

(ترجمہ) تم میں سے کوئی بھی اس وقت تک کامل ایمان والا نہیں ہو سکتا،

جب تک میں اس کے نزدیک اس کے ماں باپ، اس کی اولاد، اور دوسرے

تمام لوگوں سے، حتیٰ کہ اس کی اپنی جان سے بھی بڑھ کر محبوب نہ

ہو جائے۔

نور فرمائیں!

ہم اللہ پر ایمان صرف آپ ﷺ کے ہی بتلانے پر لائے ہیں۔ ورنہ اگر وہ ہمیں اس معلوم نہ دیتے تو ہمیں اللہ کی کیا خبر تھی۔ پہلے کی طرح آج بھی ہم بتوں کے آگے سجدہ و ریزہ ہوتے۔ شجر و حجر کو پوجتے ہوتے۔ اس غلطی سے نکالنے والے حسنِ عظیم ﷺ پر سپے اور پتے دل سے ایمان لا کر ہی ہم اللہ تبارک و تعالیٰ پر ایمان لا سکتے ہیں۔

ہم نے "اللہ ﷻ کو اپنا معبود حقیقی" ان کے بتلانے پر ہی تو مانا ہے... اگر وہ ہمیں نہ بتاتے تو ہم اپنے خالق و مالک اور معبودِ برحق پر کیونکر ایمان لا سکتے تھے؟

معلوم ہوا کہ

ایمان کے باب میں سرکارِ دو عالم ﷺ ہی ہمارے معلم ہیں.....

چنانچہ عام دستور اور قاعدہ ہے کہ طالب علم کی کامیابی و کامرانی استاد کی عزت و احترام اور محبت میں مضمر ہے۔ جو اسنوؤٹ اپنے بچپر کیلئے اپنے دل میں عزت، احترام،

چنانچہ ایک سچا مومن! سرکارِ دو عالم ﷺ کو اپنے آپ سے اپنے مال باپ سے اپنی آل و اولاد سے سب تعلقات سے بلکہ ساری کائنات سے بڑھ کر عز و محترم اور محبوب رکھتا ہے۔ وہ یہ جانتا ہے آپ ﷺ کی محبت اور عشق ہی اسکے ایمان کی جان ہے۔

مگر..... کفار و مشرکین، یہود و بنود..... سب مل کر

اس کوشش میں ہیں۔ کہ کسی طرح مسلمانوں کے دل سے 'انکے نبی ﷺ کی محبت نکال دو۔ تو یہ انتہائی بے ضرر، محض موردی، برسی اور نام کے مسلمان رہ جائیں گے۔ کہ جنہیں اپنے مذہب و ملت کی حرمت کی کوئی پروا نہیں ہوگی۔

افسوس کہ

وہ کام جو کافر لوگ صدیوں میں نہ کر سکے خود مسلمانوں کے اندر کافروں کے ایجنٹوں نے کر دکھانا شروع کر دیا۔ یہودیوں، ہندوؤں کے یہ ایجنٹ اس سازش میں ملوث ہو کر حضور ﷺ کی ذات کے بارے میں متنازع مسائل و عقائد گھڑنے لگے۔ اس طوفان کی ایک شکل غیر مقلدیت، وہابیت، نجدیت اور دیوبندیت ہے۔ بد بخت غیر مقلد وہابی، نجدی اور دیوبندی ہر وقت اسی کوشش میں ہوتے ہیں کہ کسی طرح مسلمانوں کے اندر نئے نئے متنازع مسائل و عقائد پیدا کیے جائیں۔ تاکہ ان کے دلوں میں موجود عشق مصطفیٰ ﷺ کی شمع کو بجھا دیا جائے۔

بد عقیدگی کے یہ جرائم یہود و بنود کی ملی بھگت سے بڑی تیزی کے ساتھ ہر شہر ہر قریہ پر ہستی پر حملہ آور ہیں۔ ہماری منگلا کالونی میں بھی 'غیر مقلدیت، وہابیت، نجدیت اور دیوبندیت کے چند دانے ہیں۔ جو الحمد للہ بسیار کوشش کے باوجود ابھی تک منگلا کالونی میں اپنی کوئی جگہ نہ پاسکے ہیں۔ کیونکہ ہم اہل سنت و الجماعت ان کے حربوں کو بخوبی سمجھتے ہیں.....

اللہ تبارک و تعالیٰ، عز و جل و ذو الجلال والاكرام سے دعا ہے۔ کہ وہ ان بد بختوں

منگلا کالونی سے ہمیں اپنی حفاظت میں رکھے۔ اور اپنے پیارے حبیب اقدس، سرکارِ دو عالم ﷺ کی بچی، بچی محبت اور والہانہ عشق عطا فرمائے۔

اس کتاب کے لکھنے کا سبب بھی یہی ہے کہ ایک غیر مقلد وہابی نے منگلا کالونی میں 'کتاب محبت اللہ سے مسلمانوں کو متاثر و متاثر کر دیا۔ بالخصوص رفیع یدین کرنے اور آئین انجیل کے بارے میں احادیث اپنے ہاتھوں سے لکھ لکھ کر منگلا کالونی میں تقسیم کرنا شروع کر دی۔ اور اس طرح عوام و مسلمانوں کو پھنسا دیا۔ تو ہمارے شاگرد رشید حافظ سید قادری اور جامعہ کمالیہ کمالی نے اس کا جواب دیا۔ تاریخ ۲۱ مئی ۲۰۰۰ء سے پھر کر میرے پاس لے آئے۔ مگر یہاں وہ ہر بات میں لا جواب تھا۔ یعنی کسی سوال کا جواب نہ دے سکا۔ اس باطنی مشکل کی بہالت کا یہ عالم تھا کہ ہم اللہ شریف کا ترجمہ بھی نہ کر سکا۔ بس وہی رتی رتائی بات کہ ہمیں کسی غیر مقلدین وہابی مولویوں نے پکوا دیں۔ اور جھوٹا کتابولا کہ الامان..... لکھا کہ کہہ رہے ہیں کرنے کے بارے میں ۷۵۰ احادیث ہیں۔ میں نے اسے ایک مہینہ کی محنت دی کہ ۷۵۰ احادیث لے آؤ۔ سال ۲۰۰۰ء ختم ہوا۔ ۲۳ جنوری ۲۰۰۱ء تک میں منگلا کالونی میں ہی تھا اور اب یہاں انگلینڈ میں مئی ۲۰۰۱ء ہے۔ مگر وہ شخص ۷۵۰ احادیث نہ لاسکا۔ لکھا کہ اس واقعہ کی وجہ سے میں نے چاہا کہ چند وہ مختلف فیہ مسائل اور عقائد کہ جن کا بہانہ کر کے سامنے اور بھولے بھالے سینوں کو درغایا جاتا ہے کے بارے میں قرآن و احادیث کی روشنی میں صحیح مسلک بیان کروں۔ چنانچہ یہ کتاب میں نے منگلا میں لکھتی شروع کی۔ بار بار وہ بارہ مسائل اور عقائد پر مشتمل 'تین حصوں میں منقسم ہے۔ جن کی مکمل تفصیل تو Contents میں موجود ہے۔ البتہ مختصر ترتیب حسب ذیل ہے۔

- ۱. اہل سنت و الجماعت حنفی مذہب کے مطابق نماز کے متعلقہ ۱۲ مسائل صحیح
- ۲. وہابیوں، دیوبندیوں کی فقہ کے ۱۲ مسائل عجیب
- ۳. وہابیوں، دیوبندیوں کے ۱۲ عقائد باطلہ
- ۴. اہل سنت و الجماعت کے اسلامی ۱۲ عقائد صحیح



میں نے اس کتاب کا نام ۱۲ مسائل و ۱۴ عقائد تجویز کیا ہے۔

آج ۲۳ مئی ۲۰۰۱ء ہنگام جامع مسجد غوثیہ اس کتاب کی تکمیل سے فارغ ہوا۔ جو کوئی اس سے استفادہ کرے مجھے شہکار کیلئے دعائے خیر کرے۔

پیر حافظ محمد زمان نقشبندی قادری

خطیب جامع مسجد غوثیہ ، ۲۳۷ ، البرٹ روڈ ،

ام سطرین : پر مشتمل : برطانیہ

مہیلا حصہ

۱۲ مسائل صحیحہ

اہل سنت والجماعت حنفی مذہب کے

مصطفیٰ لوقی

## مسئلہ 1

”نماز میں مردوں کیلئے کانوں تک ہاتھ اٹھانا سنت ہے۔ صرف کندھوں تک خلافت سنت ہے۔“

کانوں تک ہاتھ اٹھانے کے ثبوت میں احادیث پیش خدمت ہیں۔

حدیث نمبر ۳۳۱

بخاری و مسلم و بخاری میں حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔

كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاطِيَ أُذُنَيْهِ وَهُنَّ لُفْظٌ حَتَّى يُحَاطِيَ بِهِمَا قُرُوعُ أُذُنَيْهِ.

ترجمہ

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب تکبیر فرماتے تو اپنے ہاتھ مبارک کانوں تک اٹھاتے۔ دیگر الفاظ یہ ہیں کہ کانوں کی لو تک اٹھاتے۔

حدیث نمبر ۳

ابوداؤد و شریف میں حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔

رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ إِذَا فَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ إِلَى قَرِيبٍ مِّنْ أُذُنَيْهِ ثُمَّ لَا يَفُودُ.

ترجمہ

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب نماز شروع فرماتے تو اپنے مبارک ہاتھ کان کی لو تک اٹھاتے پھر رفع یدين نہ فرماتے یعنی ہاتھ نہ اٹھاتے۔

حدیث نمبر ۳

مسلم شریف میں حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ كَثِيرٌ وَأَنَّ أَحَدَ الرُّوَاةِ جَبَلٌ أَذُنَيْهِ.

والفعل انہوں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں داخل ہوتے تو اپنے ہاتھ کانوں کے مقابل اٹھاتے۔

حدیث نمبر ۸۲۹

ابن ماجہ و دارقطنی و بخاری نے براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت کی۔

فَلَمَّا رَسَّوْا اللَّهُ ﷻ إِذَا صَلَّي رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يَكُونَ ابْنَاهُ صَدَقَ أَذُنَيْهِ.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے تو اپنے ہاتھوں کو اٹھاتے۔ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے انگوٹھے کانوں کے مقابل ہو جاتے۔

حدیث نمبر ۱۱۲۹

ماہم نے مستدرک میں دارقطنی اور تہذیبی نے نہایت صحیح اسناد کے ساتھ جو شرط مسلم بخاری نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی۔

وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ إِذَا فَتَحَ الصَّلَاةَ يَلْبِسُ بِهَا صِلَةَ أُذُنَيْهِ.

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کی اور اپنے انگوٹھے کانوں کے قریب کر دیئے۔

حدیث نمبر ۱۳۵۱۲

ابن ماجہ و دارقطنی نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت کی۔

فَلَمَّا رَسَّوْا اللَّهُ ﷻ إِذَا فَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يَكُونَ ابْنَاهُ قَرِيبًا مِّنْ سَخِمَةِ أُذُنَيْهِ.





$$- \frac{1}{\sqrt{\pi}} \int_0^x \frac{e^{-t^2}}{t} dt = -\frac{1}{\sqrt{\pi}} \ln t + C$$

— 1 —

یہ سڈک ٹاف میں دو سو ساڑھے لاکھ سے لاکھ گھنٹے لگائے گئے ہیں۔  
 ۱۰۰ سال تک اس سڈک میں ۱۰۰ سال تک رہیں گے اور سڈکوں میں بھی ۱۰۰ سال تک رہیں گے۔  
 ۱۰۰ سال تک سڈکوں میں لاکھوں گھنٹے لگائے گئے ہیں۔  
 ۱۰۰ سال تک سڈکوں میں دو سو ساڑھے لاکھ سے لاکھ گھنٹے لگائے گئے ہیں۔  
 ۱۰۰ سال تک سڈکوں میں دو سو ساڑھے لاکھ سے لاکھ گھنٹے لگائے گئے ہیں۔

الحمد لله رب العالمين

پہلے لوگ سے متعلقہ حوالہ نہیں دیا گیا ہے اور یہ بھی قابل عمل نہیں ہے۔

19

۱۔ بے چہرہ؟ بے بی۔

وہاں قیہ مقصد علی عادت کے مطابق اپنے مخالف حدیثوں کو بار ورجہ صحیفہ کہہ دیتے ہیں۔  
حدیث کا صحیفہ ہر دینار کے رد میں معمولی بات ہے۔

۲۔ ہم اس سلسلہ میں مسلم وبیاری کی حدیث پیش کیوں نہیں کر سکتے ہیں؟

۳ وہاں ہوں غیر مقصدوں کا ان احادیث کو ضعیف کہہ دینا حرج مجھوں ہے ہو کسی طرح قابل قبول نہیں کیونکہ اس میں وجہ ضعف نہیں بتائی گئی کہ کیوں ضعیف ہیں؟

## چینج

مارے یہ عقیدہ ہیں کہ عام طور پر کہ کوئی مرفوعہ حدیث کسی ائمہ و مس



• من السنة وضع الكف على الكف بحسب السنة •

۱۔ ناف کے نیچے ہاتھ پر ہاتھ کھڑا ہے

• من السنة وضع الكف على الكف بحسب السنة •

• من السنة وضع الكف على الكف بحسب السنة •

• من السنة وضع الكف على الكف بحسب السنة •

۱۔ دونوں (ہاتھوں) کو ناف کے نیچے رکھئے۔

• من السنة وضع الكف على الكف بحسب السنة •

• من السنة وضع الكف على الكف بحسب السنة •

• من السنة وضع الكف على الكف بحسب السنة •

• من السنة وضع الكف على الكف بحسب السنة •

• من السنة وضع الكف على الكف بحسب السنة •

• من السنة وضع الكف على الكف بحسب السنة •

• من السنة وضع الكف على الكف بحسب السنة •

• من السنة وضع الكف على الكف بحسب السنة •

## مسئلہ 2

”نماز میں مرد کیسے ناف کے نیچے ہاتھ پر ہاتھ رکھتا ہے۔ سینے پر غورتوں کی

مانند ہاتھ رکھنے حدیث سنت ہے۔

اس مسئلہ کی تائید میں احادیث کا گلدستہ پیش خدمت ہے۔

حدیث نمبر ۱

ابوداؤد شریف میں عربی میں حضرت ابوداؤد رحمہ اللہ سے روایت ہے۔

قال ابو داود رضي الله عنه احدى الكف على الكف في الصلوة تحت

السنة

ترجمہ

حضرت ابوداؤد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نماز میں ناف کے نیچے ہاتھ پر ہاتھ رکھنا

سنہ ہے۔

حدیث نمبر ۲ تا ۳

ابوداؤد شریف میں حضرت علی رحمہ اللہ سے روایت کی۔

ان من السنة في الصلوة وضع الكف في رواية وضع اليمين على

الشمال بحسب السنة

ترجمہ

نماز میں ہاتھ پر ہاتھ رکھنا سنت ہے و یکبارہ روایت میں ہے کہ ما میں ناف کے

نیچے ہاتھ رکھنا سنت ہے۔

حدیث نمبر ۴ تا ۵

ابوداؤد شریف میں عربی، دارقطنی اور ترمذی نے حضرت سیدنا علی رحمہ اللہ سے روایت کی۔

آپ سے فرمایا کہ جہاں تھیں، تھہر کر ٹال کے نیچے رکھنا، اٹھ کر پورے

سے۔

حدیث نمبر ۱۱

وَجَرَسَ فِي شِدَّةٍ حَتَّى نَزَلَ مِنْهَا سِرٌّ سِرٌّ رَوَيْتُ فِي۔

فَالْ سَمِعْتُ اَنَا مَجْلِسَ وَاسْتَنْتَ كَيْفَ يَضَعُ قَالَ مَضَعُ بِلَحْنٍ كَفَّهِ وَبِإِثْنِ  
عَلَى ظَاهِرِ كَفِّ شِمَالِهِ وَبِجَمَلِهِمَا اسْمُ مِنَ السُّرَّةِ اسْتَاذُهُ جَنْدُ  
وَرَوَاتِهِ كُلُّهُمْ ثَمَتٌ

ترجمہ

فرماتے ہیں کہ میں نے بوجھ کر پوچھا کہ ہماری (نماز میں) ہاتھ کینے  
رہے؟ آپ نے فرمایا کہ سپے وا ہے، ہاتھ کی تھیلی ہاتھ کی پشت پر  
رہے اور اپنے ہاتھوں کو ٹال کے نیچے رکھ کر اس کی سنا بہت قوی میں اور  
مارے راوی ثقہ میں۔

نوٹ

اس مسئلہ کے متعلق بہت سی بیخبر حدیثیں بھی پیش کی جا چکی ہیں۔ انہیں پر کتب  
مراموں پر یہ دو تحقیق مطلوب جو توحیح بہار کی مطابقت کریں۔

### عقلی تقاضہ

عقلی تقاضہ بھی یہ ہے کہ نماز میں ہاتھ ٹال کے نیچے باندھے جائیں کیونکہ دستور  
کے مطابق انجام اپنے آقا کے سامنے ادب سے یہی کیا کرتے ہیں۔ پھر جب نماز  
میں بدھ اپنے خدا کے بزرگ و برتر کے حضور کھڑے ہو، تو اسے بھی ایسے ہی نیاز مندی سے  
کھڑا ناچا بیٹھے کیونکہ اس میں ادب ہے۔ لیکن غیر مقصد و ہانی جب نماز میں کھڑے  
ہوتے ہیں تو یہی نہیں چاہتا کہ وہ مسجد میں کھڑے ہیں یا کھڑے ہیں کشتی میں کھڑے ہیں

۱۔ نماز

۱۔ نماز میں آپ کا اظہار ہے۔

۱۔ نماز میں آپ کا اظہار ہے۔

۱۔ نماز میں آپ کا اظہار ہے۔

توقیم میں

یہ ادبی کے ساتھ پہلو نوں کی طرح کیوں کھڑے ہوتے ہیں؟

۱۔ نماز میں آپ کا اظہار ہے۔

ٹال کے نیچے ہاتھ باندھ کر کھڑی، کھڑی، کھڑی، کھڑی، کھڑی کے ساتھ

۱۔ وب العزت کی بارگاہ میں کھڑے ہو جاؤ۔

### اعتراضات و جوابات

۱۔ ایک میں ابن جریر نے اپنے والد محترم سے روایت کی۔ قال راوی عیث

۱۔ ایک میں ابن جریر نے اپنے والد محترم سے روایت کی۔ قال راوی عیث

۱۔ ایک میں ابن جریر نے اپنے والد محترم سے روایت کی۔ قال راوی عیث

۱۔ ایک میں ابن جریر نے اپنے والد محترم سے روایت کی۔ قال راوی عیث

۱۔ ایک میں ابن جریر نے اپنے والد محترم سے روایت کی۔ قال راوی عیث

۱۔ ایک میں ابن جریر نے اپنے والد محترم سے روایت کی۔ قال راوی عیث

۱۔ ایک میں ابن جریر نے اپنے والد محترم سے روایت کی۔ قال راوی عیث



نُخِثَ الشُّرُوبُ وَوَدِيَ عَنْ ابْنِ لَهْرَنْزَةَ وَكَثُرَ بِالْقَوِيَّ - بوداؤ نے فرمایا کہ سجد میں حیر سے  
ناف کے دیر کی روایت ہے۔ جبکہ بوجھل نے ناف کے نیچے کی روایت بیان کی ہے۔  
(نسخہ عربی)

دوسرے نسخے کی پیش کردہ احادیث میں تعارض (Contradiction) ملتا ہے۔  
"گیا ہے در جب احادیث میں تعارض، جو قیاس سے ترجیح دیتی ہے۔ تو اس سے چاہتا ہے کہ  
زیر ناف ولی حدیث کا اہل عمل ہوں۔ کیونکہ رکوع، بتور اور اقیات وغیرہ میں ادب ملحوظ  
ہے تو یہ کہ قیاس میں بھی ادب کا لحاظ ہے۔ زیر ناف ہاتھ باندھنا ادب ہے۔ جبکہ  
یہ کہ ہاتھ رکھنا، پہاڑی و ستانی ہے۔ اب لہذا قیاسی کو زور نہ دیکھا۔ زور دی، انکار دی دیکھا۔  
وہاں روایتیں چلتی ادب چلتا ہے۔ میرے دوست! لہذا ادب احادیث کی بارگاہ میں جاری  
ہو۔ اس میں سب سے زیادہ قبول ہے۔"

چیلنج

یہ عقیدہ پایوں - پاؤں ایک ہی مروج صحیح حدیث کی دیکھ کر نہیں کر جس  
میں مردوں و عورتوں کے ہاتھ کا ٹکرا دیا گیا ہو۔ گرونی ہے تو دور۔

﴿هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ﴾

✖

### مسئلہ 3

۱۔ نبی کریم ﷺ میں سورۃ فاتحہ سے قبل 'تسبیح' (بسم اللہ شریف) مستحب ہے۔  
- 'ہے' کیونکہ یہ سنت کے خلاف ہے۔  
۲۔ سورۃ فاتحہ سے قبل 'بسم اللہ شریف' آیت ہے۔ متعلق بہت سی  
- احادیث میں سے چند احادیث کا مغلطہ پیش کیا جاتا ہے۔

۳۔

مسلم، بخاری اور امام احمد نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کی۔  
قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَلْفَ ابْنِ بَكْرٍ وَعُمَرَ  
وَعَلَّامَانَ فَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا مِنْهُمْ يَقْرَأُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

میں نے نبی کریم ﷺ کے پیچھے، اور حضرت ابو بکر صدیق، حضرت عمر  
و راقی حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پیچھے، عمار بن یاسر، عمار بن  
سے کسی کو بھی (سورۃ فاتحہ سے پہلے) بسم اللہ شریف (مدا آواز سے)  
پڑھتا نہ سنا۔

۴۔

۱۔ شریف سے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔  
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسَمَ ابْنِ بَكْرٍ وَعُمَرَ كَمَا بَعَثُوا بِالضُّلُوهِ  
بِالْحَمْدِ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

بناشد نبی کریم ﷺ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ، الحمد للہ رب العالمین سے

قے شاعرانہ تھے۔

حدیث نمبر ۱۲۵

ہاں، ابن عباسؓ اور علیؓ کی شریف نے حضرت سیدہ سے روایت کی۔  
قال صلیت جلیبا علیہا علیہ وسلم ایسی بکرو و عمر و عثمان فکلم  
اسمع احذ منہم بجهنم بفسم الله الرحمن الرحيم

ترجمہ

میں نے سیدہؓ کی بیکری حضرت ابوہریرہؓ کی جھڑپ کے فاروقؓ اور  
حضرت عثمانؓ کی بیکری کی آیت میں سہاویں پڑھیں۔ حضرت میں سے کسی  
یہ بھی (سہاویں) بکرم اللہ شریف (بندہ دار سے) پڑھنے کو کہیں نہ۔

حدیث نمبر ۱۲۸

طبرانی نے معجم میں، ابویہم نے حلیہ میں، ابن خریزہؓ اور علیؓ کی حضرت  
سیدہ سے روایت کی۔

ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم ایسی بکرو و عمر و عثمان فکلموا باسم الله  
الرحمن الرحيم

ترجمہ

سیدہؓ کی بیکری حضرت ابوہریرہؓ اور حضرت عمرؓ کی بیکری کے اسم اللہ شریف  
پڑھنا کرتے تھے۔

حدیث نمبر ۱۳۱

ابوداؤد، دارمی، طحاوی نے حضرت انسؓ سے روایت کی۔

ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم و بیکرو و عمر و عثمان فکلموا المراء  
بالحمد لله رب العالمین

ترجمہ

سیدہؓ کی بیکری حضرت انسؓ کی بیکری کے اسم اللہ شریف اور حضرت

اسم اللہ رب العالمین سے قرأت شروع کرتے تھے۔

یہاں حضرت انسؓ سے روایت کی۔

لنسی صلی اللہ علیہ وسلم و ایسی بکرو و عمر و عثمان فکلموا  
الحمد لله رب العالمین لا یذکروں بسم الله الرحمن الرحيم فی قول  
مرء ولا فی حجرها

سیدہؓ کی بیکری اور حضرت ابوہریرہؓ کی بیکری کے اسم اللہ شریف اور حضرت  
انسؓ کی بیکری کے اسم اللہ رب العالمین سے قرأت شروع کرتے تھے۔ اسم اللہ  
نہاں خیر کا ذکر و قرأت میں کرتے تھے ورنہ قرأت شروع کرتے۔

یہاں حضرت سیدہؓ سے روایت کی۔

من ایسی صلی اللہ علیہ وسلم کل یحیی بسم الله الرحمن الرحيم والاستعاذه  
وربنا لک الحمد

سیدہؓ کی بیکری حضرت انسؓ کی بیکری کے اسم اللہ رب العالمین اور حضرت  
انسؓ کی بیکری کے اسم اللہ رب العالمین سے قرأت شروع کرتے تھے۔

اسم اللہ رب العالمین سے قرأت شروع کرتے تھے۔

قال اربع یحییہن الامام بسم الله الرحمن الرحيم و سبحانک اللہم  
و بعد و امین

سیدہؓ کی بیکری حضرت انسؓ کی بیکری کے اسم اللہ رب العالمین سے





محمد بن حسن تیمار میں ہوئی۔ اس میں یہ حدیث سے پہلے سے ثابت  
ہو چکی ہے۔

عزیز مراد

روایت میں ہے: "اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ قسطنطین  
الشمسی نے یسوع صلیوہ یسوع اندہ الریحہ الیہم یعنی نبی کریم ﷺ اپنی نماز میں اللہ  
میں تیمار سے شروع فرماتے

جواب

ترمذی شریف میں اسی حدیث کے آگے یہ ہے۔ "ہوئی ائیں حدیث کیسے اسناد  
بسیار بلند ہے اس کی حدیث سے کہ جس کی اسناد صحیح نہیں۔ یعنی اس حدیث کا سند مراد ہے نہ  
یہ آقا ﷺ سے پہلے ہے"

عزیز مراد

نہایت شریف سے حضرت عبدالرحمن بن بکر سے روایت ہے۔ صلیب حبشہ  
میں سے حدیث مراد ہے۔ جس سے حدیث مراد ہے۔ جس سے حدیث مراد ہے۔ آپ  
سے حدیث مراد ہے۔ اس سے پہلے اس حدیث میں بھی ہے۔ اس سے پہلے اس حدیث میں بھی ہے۔

جواب

روایت میں ہے: "اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ قسطنطین  
الشمسی نے یسوع صلیوہ یسوع اندہ الریحہ الیہم یعنی نبی کریم ﷺ اپنی نماز میں اللہ  
میں تیمار سے شروع فرماتے

﴿هاتوا بروجکم ان کذبتم صدقکم﴾

۳۳

## مسئلہ 4

ماں بچے مقتدی کیسے ملوث قرآن پاک نہ تھکتے ہیں

اسی طرح مقتدی ہالی مقتدی میں سورۃ قہ پڑھاؤں گے۔ اس میں مقتدی  
اس میں مقتدی ہالی مقتدی میں سورۃ قہ پڑھاؤں گے۔ اس میں مقتدی  
اس میں مقتدی ہالی مقتدی میں سورۃ قہ پڑھاؤں گے۔ اس میں مقتدی

## آیت بیانات

شیراز میں ہے۔

وإذا قرأ القرآن فاستمعوا له وأنصتوا لعلکم ترحموا

(ترجمہ) اور جب قرآن پاک پڑھا جائے تو سناؤ اور دیکھو

تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

اسی طرح مقتدی ہالی مقتدی میں سورۃ قہ پڑھاؤں گے۔ اس میں مقتدی  
اسی طرح مقتدی ہالی مقتدی میں سورۃ قہ پڑھاؤں گے۔ اس میں مقتدی

اسی طرح مقتدی ہالی مقتدی میں سورۃ قہ پڑھاؤں گے۔ اس میں مقتدی  
اسی طرح مقتدی ہالی مقتدی میں سورۃ قہ پڑھاؤں گے۔ اس میں مقتدی

اسی طرح مقتدی ہالی مقتدی میں سورۃ قہ پڑھاؤں گے۔ اس میں مقتدی  
اسی طرح مقتدی ہالی مقتدی میں سورۃ قہ پڑھاؤں گے۔ اس میں مقتدی





نے کہہ دیا، ہمارے ہاں یہ کہہ کر ہی ساتھی میں مسٹر وہی کی شہ طرہ  
 اس پر مدینہ کے ہمارے ہاں رطلی لائی ہے جس کی ۱۰ بیت کی (۱۰۰) صحیح  
 حدیث نمبر ۱

عجائی شہ میں حضرت اس سے روایت ہے

قال سب الله عليه وسلم ثم اغيل بوجهه فقال انشرون الامام يثرون فسكتوا  
 ثلثا فقالوا انا لنعمل قال فلا تفعلوا

ترجمہ

حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ ایک بار حضورؐ سے مار پڑھاں۔ پھر میری  
 کی طرف متوجہ ہوئے۔ اور فرمایا کیا تم مام کی قوت کی حالت میں عداوت کرتے  
 ہو؟ صحابہؓ کا ہوش رہے۔ حضورؐ نے تین بار یہی سوال دہرایا تو صحابہؓ  
 نے عداوت کی نیت سے جواب دیا کہ ہاں۔ اس پر آپؐ نے فرمایا کہ لا تفعلوا  
 (نہ تم عداوت نہ کرنا)۔

حدیث نمبر ۱۲

عجائی شہ نے حضرت علیؓ سے روایت کی۔

من قول حلف الامام فليس على فطرة

ترجمہ

جو امام کا پیچھے کا دانت ہے وہ اس کی فطرت پر نہیں۔

حدیث نمبر ۳

قطیف سے حضرت علیؓ سے روایت کی

به قال قال رجل للنبي صلى الله عليه وسلم افرح حلف الامام او انصب  
 قال بل انصب فانه يكفيك

یہ شخص نے حضورؐ سے کہا کہ میں ہاں یا۔ ایک میں ہاں کے پیچھے عداوت میں  
 وہاں ہاں میں ہاں تو ہی ہے کہ میں نے حلف کیا ہے حلف عداوت میں وہاں  
 میرے ہاں ہاں ہے۔

حدیث نمبر ۴

قطیف سے حضرت علیؓ سے روایت کی۔

ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لا فرة حلف الامام

ترجمہ

بے شک نبی کریمؐ نے فرمایا کہ امام کے پیچھے عداوت نہ کریں

حدیث نمبر ۱۵

یعنی قرآن کی بحث میں حضرت ابوہریرہؓ سے روایت کی۔

ان النبي صلى الله عليه وسلم قال كل صلوة يمر فيها امام الكتاب فليس

مداح الا صلوة خلف الامام

ترجمہ

فرمایا نبی کریمؐ نے ہر وہ نماز کہ جس میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھی جائے ناقص ہے۔

سوائے اس نماز کے کہ جو امام کے پیچھے ہو۔

حدیث نمبر ۱۶ تا ۱۷

امام محمدؒ نے اپنی موطا میں اور عبد رزقؒ نے اپنی مصنف میں حضرت عمر فاروقؓ سے

روایت کی

قال بيب في هم الذي يمر حلف الامام حجة

فرماتے ہیں کہ جو امام کے پیچھے قرآن کا شائیں کے معنی میں پڑھتا ہو

(یہاں ہاں ہاں ہے)





مصدقہ قرآن پاک میں ارشاد گرامی ہے۔ وَكُنْزٌ مِّنْهُمْ عَمَلُ الْفَدَى وَكُنْزٌ حَقٌّ عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ. (ترجمہ) ان میں سے بہت سے ہدایت پر تھے اور بہت سے گمراہی پر تھے۔ یعنی چند ہدایت پر تھے اور چند گمراہی پر تھے۔ حق یہ ہے کہ زیادہ صحابہ کرام قرآن و خلف الامام کے خلاف تھے۔

### اقوال صحابہ کرام

- ۱۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو امام کے پیچھے تلاوت کرے، اس کی نافرمانی نہیں۔
- ۲۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو امام کے پیچھے تلاوت کرے، اس کا منہ آگ سے تر جائے۔
- ۳۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو امام کے پیچھے تلاوت کرے، اس کے سر میں جودھ نہ آئے۔
- ۴۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو امام کے پیچھے قرأت کرے، اس کے منہ میں حار نہ ہو۔
- ۵۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو امام کے پیچھے تلاوت کرے، وہ فطرت پر نہیں۔
- ۶۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو امام کے پیچھے قرأت کرے، اس کی نافرمانی نہیں۔
- ۷۔ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو امام کے پیچھے قرأت کرے، اس کے منہ میں گار نہ آئے۔
- ۸۔ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو امام کے پیچھے تلاوت کرے، اس کے منہ میں پتھر ہو۔
- ۹۔ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو امام کے پیچھے قرأت کرے اس کے منہ میں گار نہ آئے۔

۱۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جو امام کے پیچھے تلاوت کرے، اس کے منہ میں گار نہ آئے۔

۲۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو امام کے پیچھے تلاوت کرے، اس کے منہ میں گار نہ آئے۔

### غیر مقتدین سے ہمارے سوالات

۱۔ اس نمبر پر

نماز میں جیسے سورۃ فاتحہ پڑھنی ضروری ہے۔ ایسے ہی دوسری سورۃ تلاوت کی بھی ضروری ہے۔ مسطورہ میں ہے۔ لا صلیبہ علیکم بعدہ، بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اس کی نافرمانی نہ ہو۔ سورۃ فاتحہ زیادہ (یعنی دوسری سورۃ) نہ پڑھے۔ غیر مقتدراہاں لگاتے ہیں کہ مقتدی امام کے پیچھے دوسری سورۃ نہ پڑھے۔ تو چاہیے کہ سورۃ فاتحہ بھی نہ پڑھی جائے۔ کیا نہ جیسے دوسری سورۃ کیسے امام کی قرأت کافی ہے۔ ایسے ہی سورۃ فاتحہ پڑھے بھی امام کی قرأت کافی رہتی ہے۔

۲۔ اس نمبر پر

جو کوئی رکوع میں امام کے ساتھ مل جائے، اسے رکعت مل جاتی ہے۔ مقتدی پڑھیں سورۃ فاتحہ پڑھیں۔ مگر وہی تو رکعت میں چاہیے تھی۔

۳۔ اس نمبر پر

مقتدین جیسے سورۃ فاتحہ کی قرأت اور آئیں ہی نہ پڑھیں، تو غیر مقتدراہاں بتاتے ہیں کہ مقتدی پہلے سورۃ فاتحہ پڑھے اور مقتدی سورۃ فاتحہ پڑھیں تو کیا



مقتدی کی سو قوت تھوڑے آئیں ہے گا یا میں؟ جبکہ  
 "مراست" میں مٹا چا رہے اور تکی سارے قوت سے بچ میں آئیں کمان مرے

ہال نمبر ۵

مقتدی سے بھی سارے قوت تھوڑے دی سو مراد رکوت میں چا رہے تو وہابی یہ  
 بتا کہ یہ مقتدی بھی ۲ قوت تھوڑے گا اور امام کے ساتھ رہا میں چا رہے گا  
 رکوع چھوڑ کر سورۃ فاتحہ مکمل کرے گا؟

### چینیچ

مشرق مغرب کے علاقے حدیث کیلئے اعلان عام ہے کہ ان چار سووں کے  
 حواصت میں تہذیب سے کہ حدیث صریح سے دیں محض پڑھنے شریف ستھان نہ  
 کریں ہمارے مکتب کے شاگرد، لکھنے، پڑھنے، پناہ پر کم نہ ہوئے ہوئے سے  
 - ف تائے میں یہ صد چھوڑا میں قرآن و حدیث پر عمل کریں اور ہر کسی کو حدیث  
 اتیم نہ تے ۲ - ۱ کے پیچھے قرأت نہ کیا کریں۔ (چاہا الحق حصہ دوم)

﴿ہانوا برہکم ان کنتم صادقین﴾

❧

## مسئلہ 5

"ہر نماز کی کیلئے خواہ امام ہو یا مقتدی یہ منظر نماز جہری ہو یا سبزی آئیں  
 "ہستہ کما سنت ہے"

مشرعیم مقتدی ابی جہری نما میں خواہ امام ہو یا مقتدی عند آواز سے بچ چکے  
 "میں سنت" جو یہ حدیث سنت ہے۔ چہ چہ آئیں آئیں کہے۔ اس میں حدیث  
 حدیث پوش حدیث ہے۔

حدیث نمبر ۸۲

یاری، مسلم، احمد، مالک، ابوداؤد، ترمذی، سنن اور ابن ماجہ سے حدیث  
 وہ یہ حدیث سے روایت کی۔

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اُذن الامام فامضوا فلیک من وفق  
 فامینہ فامین الملئکة غفرلہ مامذم من دینہ (رواہ البخاری و مسلم  
 و احمد و مالک و ابوداؤد و ترمذی و نسائی و ابن ماجہ)

ترجمہ

امام پڑھنے کے کہ جب امام میں ہے تو تم بھی آئیں ہو۔ (یہ حدیث)  
 کی آئیں فرشتوں کی آئیں نے موافق ہوئی اس نے پچھلے سارے موافق یہ ہے۔

تشریح حدیث

اس نے معصوم ہو کر ساروں کی موافق اس ساری پہنچے ہے جس کی آئیں فرشتوں  
 کی آئیں نے موافق ہوئے۔ چنانچہ فرشتے اپنی امتداد میں آتے ہیں کہ آئیں اس کی آئیں کسی  
 سے نہیں کی۔ اس کی وہابی نے فرشتوں کی آئیں کی ہے تو ہے۔ چنانچہ وہابی چچ چچ کر

میں آتے ہیں، اور شتوں کی آئیں کی محبت کرتے ہیں۔ ان سے کہا کہ میں نے رسول میں  
 کو دیکھا ہے میں یہی آئیں جانتے ہیں۔

حدیث نمبر ۱۳۵۹

عن النضر بن ابی نضر عن ابی ہریرۃ عن النضر بن ابی نضر  
 قال رسول اللہ ﷺ واذا قال الامام غیر المصنوب علیہم ولا الصنائع  
 فعولوا امین قلہ فلولہ الملکۃ عمرہ لہ ما تقدم من ذنبہ

اے لوگو! جب امام کہے کہ میں نے رسول میں دیکھا ہے میں یہی آئیں جانتے ہیں۔  
 اور اگر امام کہے کہ میں نے رسول میں دیکھا ہے میں یہی آئیں جانتے ہیں۔

ترجمہ حدیث

اس حدیث کا تعلق ہے امام کے ساتھ مصنوعہ سے

یہاں امام کے پیچھے مقتدی سورۃ فتح پڑھے۔ اگر مقتدی یہ سورۃ قاضی  
 کرتا ہے، کی ہوئی، تو حضور ﷺ فرماتے کہ جب تم پڑھو چکواؤ اللہ تعالیٰ تمہاری توبہ کرے۔  
 بلکہ فرمایا کہ جب امام کہے ولا یصلین تو تم کہو آمین۔ معصوم ۱۱۰۰ء کے پیچھے مقتدی نے یہ  
 سورۃ قاضی کرتا ہے اور میں ہے۔

۱۱۰۰ء کے اس حدیث سے باطل و ضعیف دیکھا گیا ہے۔ میں آستہ سے حکم ہے۔  
 اور اس کے بعد جب امام کہتے ہیں کہ تو کہو آمین میں نے یہی آئیں جانتے ہیں۔ اس طرح  
 کی آئیں و شتوں کی آئیں سے ملتی ہوئی۔ کیا وہ شتوں کی آئیں ہی میں نہیں آتی۔  
 یہ یہ مقدمہ وہی یہ سنتے ہیں کہ یہاں وقت کی موافقت کرنے کے لئے ہو رہی ہیں۔  
 یہاں جب میں فرشتوں کی آواز سن لی ہے، تو ایک ہی وقت میں آمین کی موافقت  
 ہے۔ یُحَدِّثُونَ اللہَ وَالَّذِینَ اٰمَنُوا وَبِیْ حُجَّتِہُمْ اَلَا اَلَمْ یَسْمَعُوْا

اے لوگو! کہنا چاہتے ہیں اللہ تعالیٰ اور یہاں اداں وہ وہ نہیں دیکھا ہے کہ یہی آئیں  
 میں نے یہی آئیں جانتے ہیں۔

میں نے یہی آئیں جانتے ہیں کہ میں نے رسول میں دیکھا ہے میں یہی آئیں جانتے ہیں۔  
 میں نے رسول میں دیکھا ہے میں یہی آئیں جانتے ہیں۔ اور اس کا میں نے رسول میں  
 میں نے رسول میں دیکھا ہے میں یہی آئیں جانتے ہیں۔ میں نے رسول میں دیکھا ہے میں یہی آئیں جانتے ہیں۔  
 میں نے رسول میں دیکھا ہے میں یہی آئیں جانتے ہیں۔ میں نے رسول میں دیکھا ہے میں یہی آئیں جانتے ہیں۔

حدیث نمبر ۸۲۱۳

عن ابی ہریرۃ عن النضر بن ابی نضر عن النضر بن ابی نضر  
 عن النضر بن ابی نضر عن النضر بن ابی نضر عن النضر بن ابی نضر  
 عن النضر بن ابی نضر عن النضر بن ابی نضر عن النضر بن ابی نضر  
 عن النضر بن ابی نضر عن النضر بن ابی نضر عن النضر بن ابی نضر

ترجمہ

حدیث نمبر ۸۲۱۳ کے اس حدیث سے باطل و ضعیف دیکھا گیا ہے۔ میں آستہ سے حکم ہے۔  
 اور اس کے بعد جب امام کہتے ہیں کہ تو کہو آمین میں نے یہی آئیں جانتے ہیں۔ اس طرح  
 کی آئیں و شتوں کی آئیں سے ملتی ہوئی۔ کیا وہ شتوں کی آئیں ہی میں نہیں آتی۔  
 یہ یہ مقدمہ وہی یہ سنتے ہیں کہ یہاں وقت کی موافقت کرنے کے لئے ہو رہی ہیں۔  
 یہاں جب میں فرشتوں کی آواز سن لی ہے، تو ایک ہی وقت میں آمین کی موافقت  
 ہے۔ یُحَدِّثُونَ اللہَ وَالَّذِینَ اٰمَنُوا وَبِیْ حُجَّتِہُمْ اَلَا اَلَمْ یَسْمَعُوْا

حدیث نمبر ۸۲۱۳

عن ابی ہریرۃ عن النضر بن ابی نضر عن النضر بن ابی نضر  
 عن النضر بن ابی نضر عن النضر بن ابی نضر عن النضر بن ابی نضر  
 عن النضر بن ابی نضر عن النضر بن ابی نضر عن النضر بن ابی نضر  
 عن النضر بن ابی نضر عن النضر بن ابی نضر عن النضر بن ابی نضر

ترجمہ

حدیث نمبر ۸۲۱۳ کے اس حدیث سے باطل و ضعیف دیکھا گیا ہے۔ میں آستہ سے حکم ہے۔  
 اور اس کے بعد جب امام کہتے ہیں کہ تو کہو آمین میں نے یہی آئیں جانتے ہیں۔ اس طرح  
 کی آئیں و شتوں کی آئیں سے ملتی ہوئی۔ کیا وہ شتوں کی آئیں ہی میں نہیں آتی۔  
 یہ یہ مقدمہ وہی یہ سنتے ہیں کہ یہاں وقت کی موافقت کرنے کے لئے ہو رہی ہیں۔  
 یہاں جب میں فرشتوں کی آواز سن لی ہے، تو ایک ہی وقت میں آمین کی موافقت  
 ہے۔ یُحَدِّثُونَ اللہَ وَالَّذِینَ اٰمَنُوا وَبِیْ حُجَّتِہُمْ اَلَا اَلَمْ یَسْمَعُوْا

واللہ العلیٰین پڑھا، تو فرمایا آمین، اور پٹی ڈانڑ ہستہ رکھی۔

نوٹ: ان دونوں حدیثوں سے معلوم ہوا کہ آمین ہمیشہ کہنا اکیں رسول اللہ ﷺ کی سنت ہے۔

حدیث نمبر ۲۴۲ تا ۲۴۳

طبرانی سے تہذیب آثار میں، درخطی ہوی نے حضرت وائل بن حجر علیہ سے روایت کی۔

قَالَ ثُمَّ يَكُنْ عُمَرُ وَعَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِجَهْرَانٍ بِمِصْرَ اللَّهُ تَعَالَى  
الرَّحِيمِ وَلَا يَأْمِينُ

10

حضرت عمرؓ حضرت علی رضی اللہ عنہما نے تو ”بسم اللہ الرحمن الرحیم“ کو بھی آواز سے پڑھتے تھے اور انہیں ”عین“ کہتے تھے۔

۲۴۴

یہی شرح ہدایہ نے حضرت بو معمرؒ سے روایت کی۔

عن غير بن الخطيب رضي الله عنه قال يمشي الإمام أربعة أمتعة  
وبسم الله الرحمن الرحيم وأمين ورتنا لك الحمد

— 22 —

حضرت عمر فاروقؓ نے فرمایا کہ چار چیزیں امام آہستہ کہے

۱۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

۲۔ اسم اللہ، محمد بن ابی نعیم

[illegible]

مجلس

حدیث نمبر ۲۵

پہنچی ہے حضرت ابوہریرہؓ سے روایت کی کہ حضرت عہد لہذا مسعودیؒ فرماتا۔

محسن، إمام أربعا بسم الله الرحمن الرحيم واللهم ربنا لك الحمد  
والنود والتسهد

— 22 —

١٠٠

4.  $\frac{1}{2} \log 2$   $\frac{1}{2} \log 2$

مجلس ۱۴۰۰

22

نقد و بررسی ۲۴

ماہنامہ شریعت و فرائض، ج ۱، صفحہ ۱۰۷

حدیث پاک ہے۔ ہمارے لیے نصرتِ الہیہ ہے نصرتِ الہیہ ہے نصرتِ الہیہ ہے

جہانگیر

قال ربيع: يحسنه الإمام بسم الله الرحمن الرحيم وسبحانك اللهم

وَنُفُودٌ هُمَ فِي

11

1. *Chrysomelidae* (Coleoptera)

*Journal of Management Studies*

*[Faint handwritten notes]*

۳۰

100

[illegible]

مقتضى تقاضه

تہذیب و تمدن کے لیے ایک نیا دور





## مسئلہ 6

”رکوع میں جاتے اور رکوع سے اٹھتے وقت اُرخ یَدین کرنا مکروہ اور خلاف

سنت ہے

مسئلہ ۷: اگر نماز میں رکوع کے بعد اُرخ یَدین کرنا مکروہ اور خلاف سنت ہے تو کیا اس سے روکنا واجب ہے؟  
جواب: اگر نماز میں رکوع کے بعد اُرخ یَدین کرنا مکروہ اور خلاف سنت ہے تو اس سے روکنا واجب ہے۔

حدیث نمبر ۴۱۴

”بُکری ابو ذر غفاری اور ابن ابی شیبہ سے روایت کی

قال قال ابن مسعود رضي الله عنه الا أصلي بكم صوء رسول الله صلى الله عليه وسلم ولم يرفع يديه لأمره واحدة مع تكبير الافتتاح وقال البرمدي حديث ابن مسعود حديث حسن

ترجمہ

ابن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کیا میں تمہارے سامنے صوء کرتا ہوں؟ آپ نے فرمایا ہاں تو میں سوئے گا۔ پھر تمہارے سامنے صوء کرتا ہوں تو میں صوء کرتا ہوں۔

حدیث نمبر ۵

مسئلہ ۸: اگر نماز میں رکوع کے بعد اُرخ یَدین کرنا مکروہ اور خلاف سنت ہے تو کیا اس سے روکنا واجب ہے؟

قال قال ابن مسعود رضي الله عنه اذا افتتح الصلوة رفع يديه ثم لا يرفعهما حتى يطرح

فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ جب نماز شروع فرماتے تو اپنے ہاتھ مبارک

اٹھاتے، پھر نماز ختم ہونے تک ہاتھ نہ ٹھکتے۔

حدیث نمبر ۶

ابو داؤد نے حضرت ہراء بن عاذب رضی اللہ عنہ سے روایت کی۔

قال رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم رفع يديه حين افتتح الصلوة ثم لم يرفعهما حتى انصرف

ترجمہ

روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز شروع کرتے ہوئے دیکھا کہ آپ نے ہاتھ اٹھائے اور نماز ختم ہونے تک ہاتھ نہ ٹھکتے۔

حدیث نمبر ۷

حماد بن عمار نے حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی۔

عن النبي صلى الله عليه وسلم كل يوم يرفع يديه في اربع تكبيرات ثم لا يرفع

ترجمہ

ہر روز نماز میں چار تکبیرات تک ہاتھ اٹھاتا ہے اور پھر ہاتھ نہ اٹھاتا۔

حدیث نمبر ۸

عمر بن ابی سلمیٰ نے حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کی۔

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ترفع الايدي في سبع مواطن عند افتتاح الصلوة وعند البسملة والتمتع والمروءة والموقفين والحصرين

ترجمہ

روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز شروع کرتے ہوئے دیکھا کہ آپ نے ہاتھ اٹھائے اور نماز ختم ہونے تک ہاتھ نہ ٹھکتے۔

اس حدیث پر حضرت سیدنا ابی بن کثیر نے حضرت عمرؓ سے روایت کی۔  
 میں نے ابی بن کثیر سے حضرت سیدنا ابی بن کثیر سے حضرت عمرؓ سے روایت کی۔  
 میں نے ابی بن کثیر سے حضرت سیدنا ابی بن کثیر سے حضرت عمرؓ سے روایت کی۔

حدیث نمبر ۱۵

ہم نے ان سے حضرت سیدنا ابی بن کثیر سے روایت کی۔  
 میں نے ابی بن کثیر سے حضرت سیدنا ابی بن کثیر سے حضرت عمرؓ سے روایت کی۔  
 میں نے ابی بن کثیر سے حضرت سیدنا ابی بن کثیر سے حضرت عمرؓ سے روایت کی۔

ابن کثیر سے حضرت سیدنا ابی بن کثیر سے روایت کی۔  
 میں نے ابی بن کثیر سے حضرت سیدنا ابی بن کثیر سے حضرت عمرؓ سے روایت کی۔  
 میں نے ابی بن کثیر سے حضرت سیدنا ابی بن کثیر سے حضرت عمرؓ سے روایت کی۔

ترجمہ

انہوں نے حضرت سیدنا ابی بن کثیر سے روایت کی۔  
 میں نے ابی بن کثیر سے حضرت سیدنا ابی بن کثیر سے حضرت عمرؓ سے روایت کی۔  
 میں نے ابی بن کثیر سے حضرت سیدنا ابی بن کثیر سے حضرت عمرؓ سے روایت کی۔

حدیث نمبر ۱۶ تا ۱۷

ابی بن کثیر نے حضرت سیدنا ابی بن کثیر سے روایت کی۔  
 میں نے ابی بن کثیر سے حضرت سیدنا ابی بن کثیر سے حضرت عمرؓ سے روایت کی۔  
 میں نے ابی بن کثیر سے حضرت سیدنا ابی بن کثیر سے حضرت عمرؓ سے روایت کی۔

میں نے ابی بن کثیر سے حضرت سیدنا ابی بن کثیر سے حضرت عمرؓ سے روایت کی۔  
 میں نے ابی بن کثیر سے حضرت سیدنا ابی بن کثیر سے حضرت عمرؓ سے روایت کی۔  
 میں نے ابی بن کثیر سے حضرت سیدنا ابی بن کثیر سے حضرت عمرؓ سے روایت کی۔

حدیث نمبر ۸

میں نے ابی بن کثیر سے حضرت سیدنا ابی بن کثیر سے حضرت عمرؓ سے روایت کی۔  
 میں نے ابی بن کثیر سے حضرت سیدنا ابی بن کثیر سے حضرت عمرؓ سے روایت کی۔  
 میں نے ابی بن کثیر سے حضرت سیدنا ابی بن کثیر سے حضرت عمرؓ سے روایت کی۔

الركوع وعند راسه من الركوع فعل لا تفعل فانه شئ، فعنه  
 رسول الله ﷺ ثم مره

ترجمہ

آپ ﷺ نے یہ شخص درود میں جاتے اور رُکوع سے اٹھتے وقت ہاتھ جاتے  
 دیکھیں، تو آپ ﷺ نے اس کو مخاطب کر کے ارشاد فرمایا: یا ایہذا  
 شئ یہ یہ عمل سے جو رسول اللہ ﷺ سے کرتے تھے، پھر (بعد میں) اس  
 کو فرمایا۔

ترجمہ

اس حدیث سے صاف معلوم ہو کہ رکوع میں جاتے اور رکوع سے اٹھتے وقت رُکوع  
 یہ یہ مسنون ہے جس میں کرام اللہ سے حضور اقدس ﷺ سے رُکوع یہ بات ہے،  
 حضور ﷺ کا یہ پہلا فعل ہے کہ جو بعد میں منسوخ کیا گیا۔

حدیث نمبر ۳۱

ابی بن کثیر نے حضرت سیدنا ابی بن کثیر سے روایت کی۔  
 میں نے ابی بن کثیر سے حضرت سیدنا ابی بن کثیر سے حضرت عمرؓ سے روایت کی۔  
 میں نے ابی بن کثیر سے حضرت سیدنا ابی بن کثیر سے حضرت عمرؓ سے روایت کی۔

ترجمہ

حضرت سیدنا ابی بن کثیر نے حضرت سیدنا ابی بن کثیر سے روایت کی۔  
 میں نے ابی بن کثیر سے حضرت سیدنا ابی بن کثیر سے حضرت عمرؓ سے روایت کی۔  
 میں نے ابی بن کثیر سے حضرت سیدنا ابی بن کثیر سے حضرت عمرؓ سے روایت کی۔

حدیث نمبر ۳۲

ابی بن کثیر نے حضرت سیدنا ابی بن کثیر سے روایت کی۔  
 میں نے ابی بن کثیر سے حضرت سیدنا ابی بن کثیر سے حضرت عمرؓ سے روایت کی۔  
 میں نے ابی بن کثیر سے حضرت سیدنا ابی بن کثیر سے حضرت عمرؓ سے روایت کی۔











رفع یدین' غیر مقلد و دہیوں کی چوٹی کا مسئلہ ہے۔ یہ حدیث میں ہے۔  
راوی ابو حمید ساعدی ہیں) ان کی مایہ ناز کتاب ہے جو دہیوں کے پتے پتے پر  
ہوتی ہے۔ عام خفی لوگ ان کی جذب زبانی سے خیال کرتے ہیں کہ یہ کتاب  
مضبوط ہیں۔ الحمد للہ ان کی اس دلیل کے پر غیے اڑ گئے۔ اب دہیوں کو اپنی جذب  
زبانی سے دائرہ ناجائز

بخاری و مسلم نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت فرمائی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مَنْ شَرِبَ مِنْ مَاءٍ بَرَكٍ بَرَكَتْ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ" (جو شخص پانی پئے جس میں برکت ہو، اس کی برکت اس کے لئے قیامت کے روز ہوگی)۔

اس حدیث میں یہ تو ذکر و دعا کے مصداق ہیں۔ چنانچہ یہی ہے جو کہ ہم نے پہلے ذکر نہیں کیا تھا۔ ہم بھی تو یہی کہتے ہیں کہ رفع یدیں امام میں ہے۔

حدیث منسوخ ہو گیا چنانچہ اس حدیث میں اسی منسوخ محل شریف کا ذکر ہے۔ اس کی

لاح ۱۰ حدیث میں جو ہم بیان کر چکے ہیں۔ (چراغ الحق حصہ دوم)

س کے علاوہ بھی اعتراضات ہیں یہاں سب اعتراضات اور ان کے جوابات  
تسلیم کرنے کی گنجائش نہیں۔ وہابیوں کے سب اعتراضات مکتبی کے لیے کی مانند کمزور  
ہیں۔ یہ تسلیم کرنا ہی ہے کہ اس کے تمام مضبوط سے مضبوط ہیں۔

$\frac{m}{M} \approx 0.7$

[illegible]

22

۱۔ سب سے پہلے یہ کہہ دیا کہ میں نے اپنے  
 دل سے تم کو فراموش نہیں کیا ہے۔  
 ۲۔ میں نے تم کو فراموش نہیں کیا ہے۔  
 ۳۔ میں نے تم کو فراموش نہیں کیا ہے۔  
 ۴۔ میں نے تم کو فراموش نہیں کیا ہے۔  
 ۵۔ میں نے تم کو فراموش نہیں کیا ہے۔  
 ۶۔ میں نے تم کو فراموش نہیں کیا ہے۔  
 ۷۔ میں نے تم کو فراموش نہیں کیا ہے۔  
 ۸۔ میں نے تم کو فراموش نہیں کیا ہے۔  
 ۹۔ میں نے تم کو فراموش نہیں کیا ہے۔  
 ۱۰۔ میں نے تم کو فراموش نہیں کیا ہے۔

1. 2. 3. 4. 5. 6. 7. 8. 9. 10. 11. 12. 13. 14. 15. 16. 17. 18. 19. 20. 21. 22. 23. 24. 25. 26. 27. 28. 29. 30. 31. 32. 33. 34. 35. 36. 37. 38. 39. 40. 41. 42. 43. 44. 45. 46. 47. 48. 49. 50. 51. 52. 53. 54. 55. 56. 57. 58. 59. 60. 61. 62. 63. 64. 65. 66. 67. 68. 69. 70. 71. 72. 73. 74. 75. 76. 77. 78. 79. 80. 81. 82. 83. 84. 85. 86. 87. 88. 89. 90. 91. 92. 93. 94. 95. 96. 97. 98. 99. 100. 101. 102. 103. 104. 105. 106. 107. 108. 109. 110. 111. 112. 113. 114. 115. 116. 117. 118. 119. 120. 121. 122. 123. 124. 125. 126. 127. 128. 129. 130. 131. 132. 133. 134. 135. 136. 137. 138. 139. 140. 141. 142. 143. 144. 145. 146. 147. 148. 149. 150. 151. 152. 153. 154. 155. 156. 157. 158. 159. 160. 161. 162. 163. 164. 165. 166. 167. 168. 169. 170. 171. 172. 173. 174. 175. 176. 177. 178. 179. 180. 181. 182. 183. 184. 185. 186. 187. 188. 189. 190. 191. 192. 193. 194. 195. 196. 197. 198. 199. 200. 201. 202. 203. 204. 205. 206. 207. 208. 209. 210. 211. 212. 213. 214. 215. 216. 217. 218. 219. 220. 221. 222. 223. 224. 225. 226. 227. 228. 229. 230. 231. 232. 233. 234. 235. 236. 237. 238. 239. 240. 241. 242. 243. 244. 245. 246. 247. 248. 249. 250. 251. 252. 253. 254. 255. 256. 257. 258. 259. 260. 261. 262. 263. 264. 265. 266. 267. 268. 269. 270. 271. 272. 273. 274. 275. 276. 277. 278. 279. 280. 281. 282. 283. 284. 285. 286. 287. 288. 289. 290. 291. 292. 293. 294. 295. 296. 297. 298. 299. 300. 301. 302. 303. 304. 305. 306. 307. 308. 309. 310. 311. 312. 313. 314. 315. 316. 317. 318. 319. 320. 321. 322. 323. 324. 325. 326. 327. 328. 329. 330. 331. 332. 333. 334. 335. 336. 337. 338. 339. 340. 341. 342. 343. 344. 345. 346. 347. 348. 349. 350. 351. 352. 353. 354. 355. 356. 357. 358. 359. 360. 361. 362. 363. 364. 365. 366. 367. 368. 369. 370. 371. 372. 373. 374. 375. 376. 377. 378. 379. 380. 381. 382. 383. 384. 385. 386. 387. 388. 389. 390. 391. 392. 393. 394. 395. 396. 397. 398. 399. 400. 401. 402. 403. 404. 405. 406. 407. 408. 409. 410. 411. 412. 413. 414. 415. 416. 417. 418. 419. 420. 421. 422. 423. 424. 425. 426. 427. 428. 429. 430. 431. 432. 433. 434. 435. 436. 437. 438. 439. 440. 441. 442. 443. 444. 445. 446. 447. 448. 449. 450. 451. 452. 453. 454. 455. 456. 457. 458. 459. 460. 461. 462. 463. 464. 465. 466. 467. 468. 469. 470. 471. 472. 473. 474. 475. 476. 477. 478. 479. 480. 481. 482. 483. 484. 485. 486. 487. 488. 489. 490. 491. 492. 493. 494. 495. 496. 497. 498. 499. 500. 501. 502. 503. 504. 505. 506. 507. 508. 509. 510. 511. 512. 513. 514. 515. 516. 517. 518. 519. 520. 521. 522. 523. 524. 525. 526. 527. 528. 529. 530. 531. 532. 533. 534. 535. 536. 537. 538. 539. 540. 541. 542. 543. 544. 545. 546. 547. 548. 549. 550. 551. 552. 553. 554. 555. 556. 557. 558. 559. 560. 561. 562. 563. 564. 565. 566. 567. 568. 569. 570. 571. 572. 573. 574. 575. 576. 577. 578. 579. 580. 581. 582. 583. 584. 585. 586. 587. 588. 589. 590. 591. 592. 593. 594. 595. 596. 597. 598. 599. 600. 601. 602. 603. 604. 605. 606. 607. 608. 609. 610. 611. 612. 613. 614. 615. 616. 617. 618. 619. 620. 621. 622. 623. 624. 625. 626. 627. 628. 629. 630. 631. 632. 633. 634. 635. 636. 637. 638. 639. 640. 641. 642. 643. 644. 645. 646. 647. 648. 649. 650. 651. 652. 653. 654. 655. 656. 657. 658. 659. 660. 661. 662. 663. 664. 665. 666. 667. 668. 669. 670. 671. 672. 673. 674. 675. 676. 677. 678. 679. 680. 681. 682. 683. 684. 685. 686. 687. 688. 689. 690. 691. 692. 693. 694. 695. 696. 697. 698. 699. 700. 701. 702. 703. 704. 705. 706. 707. 708. 709. 710. 711. 712. 713. 714. 715. 716. 717. 718. 719. 720. 721. 722. 723. 724. 725. 726. 727. 728. 729. 730. 731. 732. 733. 734. 735. 736. 737. 738. 739. 740. 741. 742. 743. 744. 745. 746. 747. 748. 749. 750. 751. 752. 753. 754. 755. 756. 757. 758. 759. 760. 761. 762. 763. 764. 765. 766. 767. 768. 769. 770. 771. 772. 773. 774. 775. 776. 777. 778. 779. 780. 781. 782. 783. 784. 785. 786. 787. 788. 789. 790. 791. 792. 793. 794. 795. 796. 797. 798. 799. 800. 801. 802. 803. 804. 805. 806. 807. 808. 809. 810. 811. 812. 813. 814. 815. 816. 817. 818. 819. 820. 821. 822. 823. 824. 825. 826. 827. 828. 829. 830. 831. 832. 833. 834. 835. 836. 837. 838. 839. 840. 84

۱۔ جہاں جیسا کہ ہے وہی ہے۔  
۲۔ جہاں جیسا کہ ہے وہی ہے۔

اللہ تعالیٰ سمجھ عطا فرمائے۔

﴿ ہانو برہکم ای کستم صافیس ﴾

## مسئلہ 7

”وتر واجب ہے۔ اس کا چھوڑنے والا سخت گنہگار ہے۔ ورس کی قضا لازم

ہے

حدیث ۳۷۰۰: ”یوم مقدس میں سے ایک وتر واجب ہے۔ ہر مسلمان کو بدو میں سے  
 ایک سال میں ایک بار اس کی قضا کرنی چاہیے۔ اگر وہ اس کی قضا نہ کرے  
 تو اس کی موت ہو جائے گی۔“

حدیث ۳۷۰۱: ”یوم مقدس میں سے ایک وتر واجب ہے۔ ہر مسلمان کو بدو میں سے

قال قال رسول الله ﷺ: الوتر حق على كل مسلم

ترجمہ

ترجمہ: ”وٹر حق ہے ہر مسلمان پر۔“

حدیث ۳۷۰۲: ”یوم مقدس میں سے ایک وتر واجب ہے۔ ہر مسلمان کو بدو میں سے

قال قال رسول الله ﷺ: يومئذ واجب على كل مسلم

ترجمہ

ترجمہ: ”وٹر واجب ہے ہر مسلمان پر۔“

حدیث ۳۷۰۳: ”یوم مقدس میں سے ایک وتر واجب ہے۔ ہر مسلمان کو بدو میں سے

قال سمعت رسول الله ﷺ يقول: الوتر حق فمن لم يوتر فلا يمس

ترجمہ

”رات میں کبھی نہ رسول اللہ ﷺ سے نہ آپ ﷺ سے فرمایا کہ وٹر واجب ہے۔“

ترجمہ

حدیث ۳۷۰۴: ”یوم مقدس میں سے ایک وتر واجب ہے۔ ہر مسلمان کو بدو میں سے  
 ایک سال میں ایک بار اس کی قضا کرنی چاہیے۔ اگر وہ اس کی قضا نہ کرے  
 تو اس کی موت ہو جائے گی۔“

قال قال رسول الله ﷺ: قال سمعت رسول الله ﷺ يقول  
 في ديني ركن عروجل صلوة هي الوتر فبينا بين الصلاة الى صلوة  
 الفجر

ترجمہ

ترجمہ: ”یوم مقدس میں سے ایک وتر واجب ہے۔ ہر مسلمان کو بدو میں سے  
 ایک سال میں ایک بار اس کی قضا کرنی چاہیے۔ اگر وہ اس کی قضا نہ کرے  
 تو اس کی موت ہو جائے گی۔“

حدیث ۳۷۰۵

حدیث ۳۷۰۶: ”یوم مقدس میں سے ایک وتر واجب ہے۔ ہر مسلمان کو بدو میں سے

قال رسول الله ﷺ: من نام عن وتره فبعضه، صبح

ترجمہ

ترجمہ: ”یوم مقدس میں سے ایک وتر واجب ہے۔ ہر مسلمان کو بدو میں سے

حدیث ۳۷۰۷

حدیث ۳۷۰۸

حدیث ۳۷۰۹: ”یوم مقدس میں سے ایک وتر واجب ہے۔ ہر مسلمان کو بدو میں سے







عن أن ثمر بن عبد الرحمن بن عوف عن أبيه عن جده عن

قال جمع المسمون على يومئذ لا يسلم الا اجر من

ترجمہ

ایک دن میں جس پر بارے میں سوال میں ہو وہ نہیں جیتیں گے۔ یہ روایت  
صحیح ہے۔

حدیث نمبر ۲۱

عن أن ثمر بن عبد الرحمن بن عوف عن أبيه عن جده عن

قال سالت أبا العالیة عن الوتر فقال عبدنا اصحاب رسول الله

الوتر مثل صلوة المغرب هذا وثر النفل وهذا وثر النهار

ترجمہ

ایک دن میں میں نے کہا کہ ابو حلیہ سے کہہ دیجئے کہ پوچھنا تو آپ نے  
کہا ہے کہ نماز کے پندرہ رکعتوں کے بعد جو نماز ہے اسے ایک چارہ رکعتوں کے شکر اور  
نماز کے بعد کی نماز ہے۔ یہ اتنے نماز ہیں اور وہ (جو نماز ہے اس) اس  
نماز میں

حدیث نمبر ۲۲

عن أنس بن مالك عن أبيه عن جده عن أبيه عن جده عن

البتیراء أن یصلی الرّجُل واحدة

روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا کہ میں نے اپنے والد سے سنا ہے کہ وہ اپنے والد سے

سنا ہے کہ ایک شخص نے کہا کہ میں نے اپنے والد سے سنا ہے کہ وہ اپنے والد سے

ترجمہ

حضرت انس بن مالک سے کہا کہ میں نے اپنے والد سے سنا ہے کہ وہ اپنے والد سے

سنا ہے کہ ایک شخص نے کہا کہ میں نے اپنے والد سے سنا ہے کہ وہ اپنے والد سے

یہ ہے۔

۲۳

عن محمد بن عبد الصمد عن أبيه عن جده عن أبيه عن جده عن

عن محمد بن عبد الصمد عن أبيه عن جده عن أبيه عن جده عن

عن محمد بن عبد الصمد عن أبيه عن جده عن أبيه عن جده عن

یہ ہے۔

حدیث نمبر ۲۴

عن عبد الله بن مسعود رضي الله عنه قال سألت أبا هريرة عن

أبي هريرة عن أبيه عن جده عن أبيه عن جده عن

ترجمہ

حضرت عبد اللہ بن مسعود سے کہا کہ میں نے اپنے والد سے سنا ہے کہ وہ اپنے والد سے

میں نے

حدیث نمبر ۲۵

عن إبراهيم بن عبد الله بن مسعود رضي الله عنه عن أبيه عن جده عن

قال سألت أبا هريرة عن

ترجمہ

حضرت ابراہیم بن عبد اللہ بن مسعود سے کہا کہ میں نے اپنے والد سے سنا ہے کہ وہ اپنے والد سے

حضرت عبد اللہ بن مسعود سے کہا کہ میں نے اپنے والد سے سنا ہے کہ وہ اپنے والد سے

وہ ایک رکعت اور ہر نماز کی ایک رکعت ہے۔

یہ ہے۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود سے کہا کہ میں نے اپنے والد سے سنا ہے کہ وہ اپنے والد سے

مجھے یہ ہے کہ میں نے اپنے والد سے سنا ہے کہ وہ اپنے والد سے

یہ ہے کہ میں نے اپنے والد سے سنا ہے کہ وہ اپنے والد سے

میں نے اپنے والد سے سنا ہے کہ وہ اپنے والد سے

ت سے گناہیں اور پے سے گناہیں۔ اس طرح عین شریف کو اپنی حق سے  
میں سے گناہیں

بوسہ چہ کھل جائے کل پاب حضور ﷺ

تو ہم ہیں کہ ہاں تاجدار ہم بھی ہیں

یہ نقل ہے اور یہ عین شریف کی شریف ہے  
میں سے گناہیں اور پے سے گناہیں۔ اس طرح عین شریف کو اپنی حق سے  
میں سے گناہیں

اس سے ہوا جو وہابی احمدیٹ کا کھوڑا کی۔

حدیث نمبر ۴۶

عن عائشة رضي الله عنها قالت ان رسول الله ﷺ كان يصلي ثلاث  
عسرة ركعة تركها لغيره رواه مسلم

ترجمہ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تین رکعتوں کے بعد صبح کی  
۱۱ رکعت میں تین رکعت پڑھتے تھے۔ یہی

۸ رکعت اور بعد ۳ رکعت اور ۳ رکعت صبح کی ۳۔

حدیث نمبر ۴۷

عن ابی سلمہ ابن عبد الرحمن انه سأل عائشة رضي الله عنها  
كيف كانت صلوة رسول الله ﷺ هي ومضى قالت ما كان يركع في  
رمضان ولا في غيره على إحدى عشرة ركعة فصلی اربعاً ولا  
مسأل عن حسيهن وطولهن ثم فصلی اربعاً ولا تسأل عن حسنهن  
وطولهن ثم فصلی ثلاثاً فقالت عائشة رضي الله عنها فعلت يا  
رسول الله انما قبل ان تؤمر فمال يا عائشة ان عيسى ثنا ما ولا  
بما فبني رواه مسلم

اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ صبح کی پہلی رکعت میں ۲۵ رکعتیں پڑھتے تھے  
۲۵ رکعتیں پڑھتے تھے اور ۲۵ رکعتیں پڑھتے تھے اور ۲۵ رکعتیں پڑھتے تھے  
۲۵ رکعتیں پڑھتے تھے اور ۲۵ رکعتیں پڑھتے تھے اور ۲۵ رکعتیں پڑھتے تھے

ترجمہ

حضرت ابو سلمہ بن عبد الرحمن سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ صبح کی پہلی رکعت میں ۲۵ رکعتیں پڑھتے تھے  
۲۵ رکعتیں پڑھتے تھے اور ۲۵ رکعتیں پڑھتے تھے اور ۲۵ رکعتیں پڑھتے تھے  
۲۵ رکعتیں پڑھتے تھے اور ۲۵ رکعتیں پڑھتے تھے اور ۲۵ رکعتیں پڑھتے تھے  
۲۵ رکعتیں پڑھتے تھے اور ۲۵ رکعتیں پڑھتے تھے اور ۲۵ رکعتیں پڑھتے تھے

حدیث نمبر ۴۸

عن ابی سلمة قال سألت عائشة رضي الله عنها عن صلوة رسول  
الله ﷺ فقالت كان رسول الله ﷺ يصلي ثلاث عسرة ركعة يصلي  
ثمان ركعت ثم يوتر ثم يصلي ركعتين الحج

ترجمہ

حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ صبح کی پہلی رکعت میں ۲۵ رکعتیں پڑھتے تھے  
۲۵ رکعتیں پڑھتے تھے اور ۲۵ رکعتیں پڑھتے تھے اور ۲۵ رکعتیں پڑھتے تھے  
۲۵ رکعتیں پڑھتے تھے اور ۲۵ رکعتیں پڑھتے تھے اور ۲۵ رکعتیں پڑھتے تھے  
۲۵ رکعتیں پڑھتے تھے اور ۲۵ رکعتیں پڑھتے تھے اور ۲۵ رکعتیں پڑھتے تھے



حدیث نمبر ۲۹

عن یحییٰ ابن ابی کثیر قال احبرنی بو سلمة ان سال عابشة رضى  
الله عنها عن صفوة رسول الله بعثته غير انى حديثهما بسع  
وكتاب قائما بوتر منهن (رواه مسلم)

قیس نے کہا کہ میں نے سنا ہے کہ حضرت اوسہ رضی اللہ عنہا نے  
کہا کہ میں نے سنا ہے کہ حضرت صفوۃ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ  
میں نے سنا ہے کہ حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام نے کہا کہ  
میں نے سنا ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ

حدیث نمبر ۳۰

عن عابشة رضى الله عنها ان رسول الله لا يسلّم في ركعتي  
لوتر واه السناني باسناد حسن ورواه البيهقي في السنن الكبرى  
باسناد صحيح

حدیث نمبر ۳۱  
حدیث نمبر ۳۲  
حدیث نمبر ۳۳  
حدیث نمبر ۳۴  
حدیث نمبر ۳۵  
حدیث نمبر ۳۶  
حدیث نمبر ۳۷  
حدیث نمبر ۳۸  
حدیث نمبر ۳۹  
حدیث نمبر ۴۰

رواہ علی بن ابی حمزہ

وتر کی ۳ رکعت پر ائمہ دین کے اقوال زیریں

قول دس

حدیث نمبر ۴۱  
حدیث نمبر ۴۲  
حدیث نمبر ۴۳  
حدیث نمبر ۴۴  
حدیث نمبر ۴۵  
حدیث نمبر ۴۶  
حدیث نمبر ۴۷  
حدیث نمبر ۴۸  
حدیث نمبر ۴۹  
حدیث نمبر ۵۰

حدیث نمبر ۵۱  
حدیث نمبر ۵۲  
حدیث نمبر ۵۳  
حدیث نمبر ۵۴  
حدیث نمبر ۵۵  
حدیث نمبر ۵۶  
حدیث نمبر ۵۷  
حدیث نمبر ۵۸  
حدیث نمبر ۵۹  
حدیث نمبر ۶۰

قول ثانی

حدیث نمبر ۶۱  
حدیث نمبر ۶۲  
حدیث نمبر ۶۳  
حدیث نمبر ۶۴  
حدیث نمبر ۶۵  
حدیث نمبر ۶۶  
حدیث نمبر ۶۷  
حدیث نمبر ۶۸  
حدیث نمبر ۶۹  
حدیث نمبر ۷۰

قول ثالث

حدیث نمبر ۷۱  
حدیث نمبر ۷۲  
حدیث نمبر ۷۳  
حدیث نمبر ۷۴  
حدیث نمبر ۷۵  
حدیث نمبر ۷۶  
حدیث نمبر ۷۷  
حدیث نمبر ۷۸  
حدیث نمبر ۷۹  
حدیث نمبر ۸۰

قول رابع

حدیث نمبر ۸۱  
حدیث نمبر ۸۲  
حدیث نمبر ۸۳  
حدیث نمبر ۸۴  
حدیث نمبر ۸۵  
حدیث نمبر ۸۶  
حدیث نمبر ۸۷  
حدیث نمبر ۸۸  
حدیث نمبر ۸۹  
حدیث نمبر ۹۰

حدیث نمبر ۹۱  
حدیث نمبر ۹۲  
حدیث نمبر ۹۳  
حدیث نمبر ۹۴  
حدیث نمبر ۹۵  
حدیث نمبر ۹۶  
حدیث نمبر ۹۷  
حدیث نمبر ۹۸  
حدیث نمبر ۹۹  
حدیث نمبر ۱۰۰



دارمحرابی طرح اس پر رخت منس وقت تو رمی طور پر مری مہ سے مہر لہن قہ یہ  
رخت پریشانی چنانچہ معلوم ہو کہ یہ رخت ہونا صرف اعلیٰ قواں سے  
جانب سے جو یہ رخت بھی ہے یہ رخت سرور و تہا منس کے پائس ہے اور  
دارمحرابی طرح اس پر رخت منس وقت تو رمی طور پر مری مہ سے مہر لہن قہ یہ

## چیلنج

مذکورہ حوالہ سے ہمیں یہ معلوم ہوا ہے کہ پہلی رحلت میں سچ نم  
میں علی اور امی رحلت میں قتل پا چکا ہے اور اس کی تیسری رحلت میں قتل ہو چکا  
ہے۔ چنانچہ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ مسلسل غنیمتوں کا اور ہر رحلت میں چنانچہ  
مذکورہ قتل ہوا ہے۔

خیمہ عقلمند: ہائیٹی پر بتا میں کہ

۴۰۰ ایک رکعت ہوتی تو حضور کریم ﷺ یہ سورتیں یہ پڑھتے تھے

﴿ہاتوا برہمکم نکتہ صادقین﴾

X

## مسئلہ 9

”مادرہ کی آبروی رخت میں فقرات سے بعد، ۱۰۰ سے پہلے ۱۰۰۔“  
 ”قوتِ نیت پڑھنا ملت ہے۔ جبکہ اس سے حذف کرنا سخت ہے۔“

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے (پہلے) اور کہا ہے کہ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔

جہاں سے وہ نکلتا ہے وہاں سے وہ جاتا ہے۔

1872

١٠٠٠

قال سمعت ابا بكر وعمر وعثمان وعبد الرحمن بن عبد الله بن مسعود بنحوه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان الله يحب المتكفلين

27

وہاں میں کہیں نہ کہتے وہاں صدیق دوست محمد باقی نہ کہتے  
کہاں کہیں نہ کہتے وہاں کہیں نہ کہتے وہاں کہیں نہ کہتے  
کہاں کہیں نہ کہتے وہاں کہیں نہ کہتے وہاں کہیں نہ کہتے  
کہاں کہیں نہ کہتے وہاں کہیں نہ کہتے وہاں کہیں نہ کہتے

۱۲۳۴۵۶۷۸۹۱۰۱۱۱۲





۳۔ روغ سے پکے ہو۔  
۴۔ ہر سال پر بھی چاہیے۔

دعا کے قوت نماز و قرآن میں رکوع سے پہلے و ہر سال پر پڑھنے کے ثبوت میں

اقوال صحیحہ و اقوال ائمہ دین

قوب اول

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب وضو کرے  
تو کہے (اے اللہ! میرے لیے اللہ سے دعا ہے کہ میں اس قوت و شہادت کو  
پاؤں جس سے میں اس مسئلہ کو روغ سے پکے ہو۔ ثبوت پر حق ہوں۔  
(۱) روغ سے پکے ہو (۲) روغ سے پکے ہو (۳) روغ سے پکے ہو (۴) روغ سے پکے ہو

قوب ثانی

ابن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب وضو کرے  
تو کہے (اے اللہ! میرے لیے اللہ سے دعا ہے کہ میں اس قوت و شہادت کو  
پاؤں جس سے میں اس مسئلہ کو روغ سے پکے ہو۔ ثبوت پر حق ہوں۔  
(۱) روغ سے پکے ہو (۲) روغ سے پکے ہو (۳) روغ سے پکے ہو (۴) روغ سے پکے ہو

قوب ثالث

ابن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب وضو کرے  
تو کہے (اے اللہ! میرے لیے اللہ سے دعا ہے کہ میں اس قوت و شہادت کو  
پاؤں جس سے میں اس مسئلہ کو روغ سے پکے ہو۔ ثبوت پر حق ہوں۔  
(۱) روغ سے پکے ہو (۲) روغ سے پکے ہو (۳) روغ سے پکے ہو (۴) روغ سے پکے ہو

خلاصہ کلام

ان تمام احادیث اور اقوال صحیحہ و اقوال ائمہ دین میں  
کے صحیح پڑھنے کے لیے صرف آخری نصف رمضان میں دعا کے قوت پر بھی  
معاذ ہے۔ باقی تمام سال دعا کے قوت نہیں چاہیے۔ انہیں بھی مذکور نہیں۔ بلکہ سیدنا  
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کی روایت سے صراحتاً متفق ہے کہ ہر کار و عالم  
ہر روز اس دعا کو پڑھے۔ ہر سال ہر روز و ہر وقت میں دعا کے قوت پر حق ہوں۔  
سب پہلے دعا کے قوت پر حق ہوں۔

(۱) ہاتھ ابرو ہاتھ پر کھینچ کر کہیں

X



نوٹ: معلوم ہو کہ قنوت نماز فجر میں سنت کے بالکل خلاف ہے۔ اور بدعت  
سینہ ہے۔ (پ + حق ج ۲ ص ۸۷)

حدیث نمبر ۱۰۵۹

ہام مسلم در امام بخاری نے حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت کی۔

وكان يقول في بعض صلواته اللهم العن فلانا وفلاناً لاخيد من العرب  
حتى اقول اللهم ليس لك من الامر شيء.

ترجمہ

حضور انور ﷺ اپنی بعض نمازوں میں فرمایا کرتے تھے کہ خدا یا فلاں فلاں عرب  
کے بعض قبیلوں پر رحمت نہ بھیجے یہاں تک کہ یہ تیرے کریم مارل ہوں پس ایک  
س لاہر شیء۔

نوٹ: اس حدیث سے چند مسائل معلوم ہوئے۔

- ۱۔ قنوت فجر کی نماز میں پڑھنا منسوخ ہے۔
- ۲۔ حدیث قرآب پاک سے منسوخ ہو سکتی ہے۔ کہ اگر نماز فجر میں دعائے  
قنوت پڑھنا حدیث سے ثابت ہے تو اس کا نسخ قرآن پاک سے ثابت ہے۔

حدیث نمبر ۱

ابو محمد بخاری نے حضرت امام اعظم ابو حنیفہؒ سے انہوں نے عطیہ عوفی سے  
کہوں سے حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت کی۔

عن النبي صلى الله عليه وسلم انه لم يثبت الا اربعين يوماً يدعو على  
عصبة ودكوان ثم لم يثبت الي ان مات

ترجمہ

نبیوں نے حضور پاک ﷺ سے روایت کی کہ حضور کرم ﷺ نے چالیس دن  
سے ۱۰ قنوت نہیں پڑھی۔ ان چالیس دن میں آپ ﷺ نے (عرب کے بعض

قبیلوں عصیہ اور وائل (نمبر ۱) پڑھا وہاں نہیں۔ یہ روایت تک جی جی ہے  
یہ (مارٹر میں) ثابت نہیں ہو سکتی۔

حدیث نمبر ۱۲

ما اظہر من محدث کی سند میں امام رضیہ عنہ سے روایت کی  
عن الامام الاعظم عن ابن عیاش عن ابراهيم عن علقمه عن  
عبد الله بن مسعود رضي الله عنهم قال لم يثبت رسول الله  
من بعد رسوله من المحدثين واحدا لانه حارب المشركين  
وقلب بدعهم

ترجمہ

امام اعظم نے ابن عیاش سے روایت کیا۔ وہ ابو ہریرہؓ سے۔ اور ابو ہریرہ  
نے حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ سے روایت کیا۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود  
نے یہ کہا کہ حضور اللہ ﷺ کے نماز میں بھی قنوت نہیں پڑھی۔ اسے  
ایک مہینہ ہے۔

واقعہ ہیر معونہ

مراد حد سے چار ماہ بعد سے مہینہ ۳۵ میں ہے۔ توقید مذکور ہے کہ انیس  
تھ ماہ۔ ظہیر میں رکاوٹوں کے ساتھ ان خدمت میں حاضر ہوا۔ اور ان کے آپ  
پنے حق سے ان کی رعایت کی طرف روایات ہیں جو انہیں اس وقت تک سے  
عوت سے تو آپ سے ان کی حسی مدد ہے۔ بعد کے مدد  
کے اہل حد و قدس پہنچیں گے ان کے ہاں آپ کے صحابہ اور اپنی پہا  
ایک جوں کی تو حال میں کہ میں وہی قصہ پہنچا ہے۔ چاہیے یہ حق کا ہے۔ آپ  
مصدق ہے کہ یہ اصل تقدیر ہے۔ اس کے منہ لانا اور اس کا تھکا ہے۔ یہ  
ان بات میں وہاں وہاں کی بات تھی۔ اس میں سے کچھ ہے۔





وہی کہہ رہی تھی کہ یہ معلوم ہوا کہ اسے سرفروشی ہو کر رہا ہے۔  
 مگر یہی کہہ رہی تھی کہ اسے سرفروشی ہو کر رہا ہے۔

المحقق

اس کے پاس سے نکلتے ہوئے اسے ایک شخص نے دیکھا  
 وہ اسے دیکھ کر کہہ رہا تھا کہ اسے سرفروشی ہو کر رہا ہے۔

﴿هتوا برهانكم ان كنتم صادقين﴾

ۛ

## مسئلہ 11

”مرد کیلئے سنت یہ ہے کہ دونوں اکتھیات میں داہنا پاؤں کھڑا کرے، اور  
 بائیں پاؤں پیچھے سرائے پر بیٹھے۔ جبکہ عورت دونوں پاؤں داہنی جانب نکال دے۔ اور  
 سرین زمین پر رکھے۔“

مگر غیر مفید وہابی اس کے خلاف کرتے ہیں۔ پہلی اکتھیات میں مردوں کی  
 طرح بیٹھتے ہیں۔ جبکہ دوسری اکتھیات میں عورتوں کی طرح بیٹھتے ہیں۔ جبکہ سرسنت کے  
 خلاف ہے۔ چنانچہ دونوں اکتھیات میں بائیں پاؤں کھڑا کر کے درمیان پاؤں پیچھے کر اس پر  
 بیٹھنے کے ثبوت میں گھڑاتے ہیں۔ حدیث پیش کیا جاتا ہے۔

حدیث مسر

مسلم شریف میں ہے: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی روایت سے ایک طویل  
 حدیث نقل کی۔ جس کے آخری الفاظ یہ ہیں۔  
 وکلن یعرض رجلہ النسرۃ ویصطب رجلہ الیمنی

ترجمہ

آپ ﷺ داہنا بائیں پاؤں پیچھے کرتے تھے۔ اور داہنا پاؤں کھڑا کرتے تھے۔

حدیث کسر ۳۲۲

بخاری و مسلم نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی۔

قال انما السنۃ فی السنۃ ان تصطب رجلک الیمنی وتکس النسرۃ  
 واد النسرۃ واستقبالہ باصلہا القبلیہ

ترجمہ

سنت یہ ہے کہ پہلا داہنا پاؤں کھڑا کرے۔ اور بائیں پاؤں پیچھے کرے۔ ساقی نے اس پر

یہاں یہ ایک پاؤں کی انگلیں قبل کی طرف ۔۔۔

حدیث نمبر ۹۲۳

بھارتی شریک اور مالک بواو ۱۰ سال سے سیدنا محمد بن عبد اللہ بن عمر بن  
۔۔۔ روایت ہے۔

اِنَّهُ كَانَ يَرَى عِبْدَ اللَّهِ اِنْ عُمَرَ يَتَرَبَّعُ فِي الصَّلَاةِ اِذَا جَلَسَ فَكَانَ عَلَيْهِ  
وَاَبُو عَبْدِ حَدِيثِ النَّسَائِيِّ عِبْدَ اللَّهِ اِبْنُ عُمَرَ وَقَالَ سَمِعْتُ الصَّلَاةَ  
اَنْ يَحْضِبَ رِجْلَكَ الْيَمْنَى وَتَلْسَى رِجْلَكَ الْيُسْرَى فَقُلْتُ لِمَ اَنْتَ تَفْعَلُ  
ذَاكَ اِنْ رَجُلًا لَا تَحْمِلُ

ترجمہ

جناب عبد اللہ نے اپنے والد محترم حضرت عبد بن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ  
آپ نماز میں چہاروں نوکروں پر بیٹھتے تھے۔ فرماتے ہیں کہ ایک دن میں بھی یہی  
حیثیت میں نوکروں سے (میرے والد محترم) حضرت عبد بن عمر رضی اللہ  
عنہما نے اس سے منع فرمایا۔ اور یہ کہ نماز کی مدت یہ ہے کہ میرا ہاتھ پاؤں ہڑا کرو  
اور ہاتھ پاؤں بچھاؤ۔ میں نے کہا کہ آپ تو یہ کہتے ہیں (یعنی چہاروں نوکروں پر بیٹھتے  
ہیں) تو انہوں نے فرمایا (میرے چہاروں نوکروں پر بیٹھنا یہ ہے) کہ میرے پاؤں پر  
دو چھوٹے ٹھکانے (یعنی معذوری ہے)

حدیث نمبر ۹۲۸

ترجمہ شریک اور مالک بواو ۱۰ سال سے سیدنا محمد بن عمر بن

فَكَانَ قَدِمَتْ الْمَدِينَةَ فَلَمْ تَلَمْ يَطْرُقْ إِلَى صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَمِعَ قُلُوبًا جُلُوسًا مَعَهُ لَتَشْهَدَ اقْتِرَافَ رِجْلِهِ الْيُسْرَى وَوَصَّحَ مَدَى  
الْيُسْرَى عَلَى فَجْذِهِ الْيُسْرَى وَحَضَبَ رِجْلَهُ الْيَمْنَى

صرت وال بن حجر یہ فرماتے ہیں جب میں مدینہ آیا تو میں نے (دوسری دس

میں پہلے آپ سے) تھا کہ میں حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک پاؤں بچھوں گا۔  
(یہاں بھی میں نے دیکھا کہ) جب آپ صبح نماز میں (یعنی احتیاط کیلئے) بیٹھے تو  
آپ ۔۔۔ ہاتھ پاؤں بچھا دیا۔ اور ہاتھ پاؤں ہاتھ پاؤں میں رات پہنک دیا۔ اور  
پاؤں ۔۔۔

حدیث نمبر ۹۲۹

عَنْ أَبِي ثَرْيَابٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ  
اِنَّهُ كَانَ يَسْتَحْبِبُ اِذَا جَلَسَ الرَّجُلُ فِي الصَّلَاةِ اَنْ يُعْمِدَ رِجْلَهُ  
الْيُسْرَى عَلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَجْلِسَ عَلَيْهِ

ترجمہ

آپ مستحب فرماتے تھے کہ مرد ہاتھ پاؤں زمین پر بچھاؤ۔ اور میں نے بیٹھے۔

حدیث نمبر ۹۳۰

ابو داؤد نے حضرت ابراہیم نخعی رحمہ اللہ سے روایت ہے  
كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ اقْتَرَفَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى  
حَتَّى يَسُودَ ظَهْرُ قَدَمِهِ

ترجمہ

یہ روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہاتھ پاؤں بچھتے تھے۔ یہاں تک کہ  
پہلو سے لے کر پشت تک سیاہ ہو جاتی۔

حدیث نمبر ۹۳۱

بُخَارِی شریک اور مالک بواو ۱۰ سال سے سیدنا محمد بن عمر بن  
کے اثر کی وجہ سے ہیں۔

فَإِذَا جَلَسَ فَيُصَبِّحُ رِجْلَهُ الْيَمْنَى وَالْيُسْرَى وَجِلْدُهُ الْيُسْرَى

ترجمہ

جب مرد نماز میں بیٹھے تو ہاتھ پاؤں ہڑا کرے اور ہاتھ پاؤں بچھاؤ۔

174

طحاوی شریف نے حضرت دل بن حجر علیہ سے روایت کی۔

فَالْحَبَابِيُّ خَلَفَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَا حَظَّ  
صَلُوةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلْيَأْتِ بِعَمَدِ الشَّهَدِ مَرَّةً  
رَجُلَهُ الْبُخْرِيُّ ثُمَّ قَعَدَ عَلَيْهَا

۱۰۰

وال بن حجرؒ فرماتے ہیں میں نے حضور اقدس ﷺ کے چہرے پر سوچ کر سوچ کر یہی  
کہ وہ بلائی مار (کا طریقہ) یاد کر لیا۔ فرماتے ہیں کہ اس تصور کا  
قیامت میں عینے تو آپ ﷺ کے ہاں یا اس کی یا دھڑسٹ ہے۔

طریقہ ہفت عشر

طبیعی شیعہ حضرت ابو حمید سعیدی سے ایک طویل حدیث روایت کی۔ جس  
 سے آپ کی الفاظ میں ہیں۔

عاشا شهد المشهود رجليه اليسرى ويصحب اليمنى على صدرها  
ومشهد

11

حضرت امیر علیؓ سے یہی مسئلہ پیش کیا گیا تو آپؓ نے فرمایا: "پناہ پناہ" (پناہ)۔  
 پناہ پناہ اور سنا پناہ اس نے پیچھے چھوڑ دیا۔ (پناہ) تمہاری پناہ۔

سب سے زیادہ حدیث سے علاوہ دیگر بہت سی حدیث ہیں کہ جس سے ہمارے دل میں  
کچھ دلیں پاؤں بھڑا سہ اور دلیں پاؤں چھڑ کر میں پریشیا ثابت ہے

فقہ و رسم کے نزدیک

ہاوت ہے۔ ایک نماز میں بیٹھنے کی تمام صورتوں میں سنت طریقہ یہی ہے کہ دایاں

مجلس شورای اسلامی

[illegible]

پایه های سازه ها در صورت لزوم باید از یکدیگر جدا شوند و به گونه ای طراحی شوند که بتوانند در صورت وقوع زلزله، بدون آسیب دیدن، حرکت کنند.

میں نے اس سے کہا کہ میں نے تم کو یہ سب کچھ بتا دیا ہے۔

... ..

یہ عدد بعد میں ہم دیکھ سکتے ہیں۔

س ۹۳ - م سوال

البرية " بختیاری " المسجدین شمرش و شون پس +

[illegible][illegible]

مجلسه اول در روز شنبه ۱۳۰۴ هجری قمری

أصل حذقة في - هو حذقة - حذقة

مسلمہ ائمہ نے یہ خطبہ اقدس اس قدر میں پڑھا کہ جس کے ساتھ کلمہ تہذیبیہ - ۱۰۰

وہاں سے آکر اپنے گھر پہنچا۔

دوسری قسم کے لوگ ہیں۔ جدید فلسفہ کے لوگ۔ ان کے پاس

1. *Chlorophyll* (green)

۱. کتب سے حاصل کیے گئے۔ ۲. کتب میں سے۔ ۳. کتب سے حاصل کیے گئے۔ ۴. کتب میں سے۔ ۵. کتب سے حاصل کیے گئے۔ ۶. کتب میں سے۔ ۷. کتب سے حاصل کیے گئے۔ ۸. کتب میں سے۔ ۹. کتب سے حاصل کیے گئے۔ ۱۰. کتب میں سے۔

تھے حضرت عباسؓ کے ہاتھوں سے مقتول ہوئے۔

[illegible]

یہ فی مسلمانوں میں مقبول ہے۔

اور اس قدر کہ اس (بوسہ پر) کھانا پکے گا





حدیث نمبر ۳

مؤلف امام مالک میں بروایت تابع عن ابن عمر ہے۔

ثَابِتُ بْنُ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ لَا يَقْرَأُ فِي الصَّلَاةِ (فتح القدیر)

ترجمہ

سیدنا عبد بن کعب رضی اللہ عنہما نماز میں تلاوت قرآن پاک نہ کرتے تھے

حدیث نمبر ۳

عَنْ سَنَلِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ كَيْفَ بَصَّيْتُ عَلَى الْحَنَاءَةِ فَعَالَ بُوْهُرَيْرَةَ اَنَا

لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ كَيْفَ بَصَّيْتُ عِنْدَهَا فَعَالَ وَصَفَتْ كَثْرَتَ وَجْهِهَا

وَاللَّهُ وَصَلَتْ عَلَى بَنِيهِ ثُمَّ أَقْوَى اللَّهُمَّ عَبْدُكَ وَأَمِينُ عَبْدُكَ وَأَمِينُ

أَمِينُكَ كَانَ يَسْجُدُ فَتَحَ الْمَدِينِ

ترجمہ

روایت ہے کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ وہ

جب وہ اپنے بڑھتے ہیں تو آپؐ نے فرمایا تمہاری عمر کی قسم میں بتاتا ہوں میں

میت کے گھر سے اس کے ساتھ جاتا ہوں جب میت رکھی جاتی ہے تو تکبیریں کہتا

ہوں و اس وقت کہ اس کے بعد ہی کریمہ پڑھتا ہوں پھر یہ دعا

پڑھتا ہوں اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ بِہِ بَدُوْءِ خَلْقِہٖ اَللّٰہُ بَدُوْءِ وَرَاقِہٖ اَللّٰہُ بَدُوْءِ

مَبَیْءِہٖ اَللّٰہُ بَدُوْءِ مَوْتِہٖ اَللّٰہُ بَدُوْءِ نَجْوٰہِہٖ اَللّٰہُ بَدُوْءِ

خَمْرِہٖ اَللّٰہُ بَدُوْءِ مَرَدِّہٖ اَللّٰہُ بَدُوْءِ مَرَدِّہٖ اَللّٰہُ بَدُوْءِ مَرَدِّہٖ اَللّٰہُ

بَدُوْءِ مَرَدِّہٖ اَللّٰہُ بَدُوْءِ مَرَدِّہٖ اَللّٰہُ بَدُوْءِ مَرَدِّہٖ اَللّٰہُ بَدُوْءِ

مَرَدِّہٖ اَللّٰہُ بَدُوْءِ مَرَدِّہٖ اَللّٰہُ بَدُوْءِ مَرَدِّہٖ اَللّٰہُ بَدُوْءِ

مَرَدِّہٖ اَللّٰہُ بَدُوْءِ مَرَدِّہٖ اَللّٰہُ بَدُوْءِ مَرَدِّہٖ اَللّٰہُ بَدُوْءِ

مَرَدِّہٖ اَللّٰہُ بَدُوْءِ مَرَدِّہٖ اَللّٰہُ بَدُوْءِ مَرَدِّہٖ اَللّٰہُ بَدُوْءِ

مَرَدِّہٖ اَللّٰہُ بَدُوْءِ مَرَدِّہٖ اَللّٰہُ بَدُوْءِ مَرَدِّہٖ اَللّٰہُ بَدُوْءِ

مَرَدِّہٖ اَللّٰہُ بَدُوْءِ مَرَدِّہٖ اَللّٰہُ بَدُوْءِ مَرَدِّہٖ اَللّٰہُ بَدُوْءِ

مَرَدِّہٖ اَللّٰہُ بَدُوْءِ مَرَدِّہٖ اَللّٰہُ بَدُوْءِ مَرَدِّہٖ اَللّٰہُ بَدُوْءِ

پیشہ رکھا گیا۔ اور الحمد للہ اس مسجد میں میں نے متعدد فضائل شریفہ کی ہیں۔

۱۔ "فضائل صلوٰۃ و سلام" صفحات ۳۲۸۔ موضوع درود شریف کی فضیلت

۲۔ "فضائل میدانِ مصطفیٰ" صفحہ ۶۰۸۔ موضوع میدانِ مصطفیٰ کی فضیلت

۳۔ "رباعین فی فضائل علم دین" صفحہ ۵۰۔ موضوع علم دین کی فضیلت

۴۔ "قانونیہ جلالیہ" صفحات ۲۸۸۔ موضوع علم صرف کے قانونی اثرات

۵۔ "امرات احوال شرح شرح مائتہ عامل" موضوع شرح مائتہ عامل کا اردو ترجمہ

نشر کیا اور اردو ترکیب۔

۶۔ "فضائل اعتکاف" صفحہ ۸۸۔ موضوع اعتکاف کے فضائل اور مسائل۔

۷۔ "فضیلت شبِ برأت" شبِ برأت کی فضیلت اور فوائد۔

۸۔ "ندۂ رسول اللہ" یا رسول اللہ کے کتب کا ثبوت۔

۹۔ "بیعت طریقت" بیعت کی ضرورت اور مرشد کامل کے اوصاف۔

۱۰۔ "مہرِ شریف" صفحہ ۸۸۔

۱۱۔ "تسلیس القلوب" ۹۷۲ صفحات۔ ۲۰۰۰ جلدات۔ ۱۳۰۰ جلدات رسول اللہ ﷺ

۱۲۔ "مسائل فقہی پر مشتمل" مدار کے فضائل و مسائل پر مشتمل اور جواب کتاب۔

۱۳۔ "Rules &amp; Benefits of Itikaf"

(an English version of "Fazail-e-Itikaf")

۱۹۶۹ء میں صوفی محمد صادق گیلانی نے حضور قید عالم حافظ الحدیث مرہوٹہ خاں

پیر لاہوری حضرت جلال الدین شاہ صاحب نور اللہ مرقدہ کی خدمت اقدس میں حاضر ہو کر

مذبح کا دینی میں ہر مہیبت پسند درجہ مستحق۔ تو حضور قید عالم علیہ الرحمۃ نے مسئلہ میں

خدمت دین کیسے سمجھ سیکار کی ڈیوٹی لگا دی۔

فالحمد للہ رب العالمین۔ کہ میں نے مسئلہ میں رو کر خدا ہی ملی، تصفیٰ، تدریس اور

تعمیری مہمت کا کام کیا۔ منگل کی خوبصورت ترین جامع مسجد (محمدیہ یورپ) تیار ہو گئی۔ اور ساتھ ہی ساتھ ڈبل اسٹوری دارالمصوم (جلالہ نقشبندیہ) بھی اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے تیار ہو گیا۔ یوں نہ صرف مقدی طلبہ و طالبات بلکہ بیرونی اقامتی طلبہ و طالبات کی تعلیم و تدریس و رہائش کا بھی بہترین انتظام انجام ہوا گیا۔

منگل کالونی میں 1969ء تا جنوری 2001ء ہر طرح کے لوگوں سے واسطہ پڑا۔ خفیہ مت مدد فرما کر دار اور خدمت گزار لوگوں نے اپنی اپنی عقیدت مندی، فرمانبرداری اور خدمت گزاری کا بھرپور ثبوت دیا اور جان، مالی، آئی قریباں دیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں خیر عطا فرمائے اور دینی و دنیوی بھلائیوں سے مال مال فرمائے۔

اور پیسے لوگوں کا بھی سامنا کرنا پڑا۔ کہ جن کی ہر وقت سوچ بچی رہی کہ کس طرح مسجد دارالمن و انفس بنانچے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں مدد عطا فرمائے۔

مگر اللہ رب العزت میں سے مستقل مرانی کا مظاہرہ کیا۔ ان لوگوں کی عطا کردہ مہمت سے چمکتے رہے۔ اس وقت 32 سال کا طویل عرصہ منگل میں عورت و شان سے گزرا۔ یہاں اب میرے رب کو یہ منظور ہوا کہ منگل سے ہزاروں میل دور یہاں دیکر غیر (برطانیہ) میں دین کی خدمت کر سکیں۔ برطانیہ (برطانیہ) میں میرے آنے کا خط بری سبب جامع مسجد محمدیہ یورپ کا کالونی کے ناظم اعلیٰ جناب گرامی قدر حاجی محمد مالک صاحب جو منگل میں تشریف لائے۔ سترین نفٹ خوان بھی ہیں کے فرزند ارجمند، مرہارے چھائی تاجدار، خدمت گزار رشید و فاضل احمد صاحب ہیں۔ جو کہ منگل میں تو ہر دوسرے رشتے کی یہاں سے میں بھی معروف ترین شخصیت ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اور انکی عطا کردہ صد جنتوں سے حافظ ضعیف احمد صاحب نے جی پڑاوشن۔ اور یہاں کے لوگوں میں میرا تعارف کیا۔ چنانچہ Jamia Mosque Ghausia, 237, Albert Road, Aston, Birmingham, (U.K) کی مسجد کمیٹی کے قانون سے 25 جنوری 2001ء کو اس جامع مسجد کے امام، خطیب و شیعیت

سے مجھے بلوایا گیا۔ دل کی گہرائیوں سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس جامع مسجد کی کمیٹی کے ہر شخص کو دن اور شام در شید حافظ ضعیف احمد صاحب کی اس عظیم خدمت کو قبول فرمائے۔ 25 جنوری 2001ء کی رات اور 26 جنوری کا دن میری برطانوی زندگی کا آغاز تھا۔ اللہ تعالیٰ مجھے یہاں رہ کر باقیہ زندگی میں بھی اپنے دین کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اس کتاب کا باقی حصہ اسی جامع مسجد غوثیہ میں بیٹھ کر لکھا جا رہا ہے۔ اللہ کریم ہے یہ ساری کرمیہ کے صدق سے قبول و منظور فرمائے۔ (آمین بحرمت نبیہ صلی علیہ وسلم)

————— (احادیث پاک کا سلسلہ جاری ہے) —————

حدیث ۴

عن جابر رضی اللہ عنہ قال ما جاح لنا رسول اللہ ﷺ ولا انوبكم و  
نمر فی الصلوة علی المیت بشنہ۔

ترجمہ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اور حضرت ابو بکر صدیق و عمر فاروق رضی اللہ عنہما نے نماز جنازہ میں کسی میت سے ہاتھ نہ کوٹھیں نہیں فرمایا۔

(بخاری المصنف جلد ۳ صفحہ ۲۹۴ طبع ۱۴۰۶ھ)

حدیث ۵

عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جندہ عن ثلاثین من اصحاب رسول  
اللہ ﷺ انہم لم یقوموا علی شئ، فی امر الصلوة علی الجنائزۃ

ترجمہ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے اور وہ رسول اللہ ﷺ کے ہمیں صحابہ کرام علیہم الرضوان سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نماز جنازہ میں کسی میت پر نہ کھڑے ہوئے۔



### خلاصہ کلام

ان تمام روایات سے یہ معلوم ہوا کہ سورۃ فاتحہ یا کوئی بھی سورۃ تلاوت کی نیت سے پڑھا کر چار سو بار پڑھی مع ہے۔ امتداد کیلئے چار سو ہے۔ ہر حال دعا کی نیت سے بھی سورۃ فاتحہ پڑھنا ہی بہتر اور صوابی ہے۔ چونکہ سننے والے کو معلوم نہیں کہ سورۃ فاتحہ تلاوت کی نیت سے پڑھی جا رہی ہے یا کہ دعا کی نیت سے۔ اور پھر یہ کہ جس تمام روایت میں صریحاً مذکور ہے کہ پڑھا کر چار سو بار تلاوت کی نیت سے کوئی بھی سورۃ پڑھی جائے۔ تو پھر بھی پتہ نہیں کیوں؟ وہابی غیر مقلد کو سمجھ نہ آئی۔

﴿هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ﴾

ۛ

دوسرے حصہ

وہابیوں اور دیوبندیوں کی فقہ کے

۱۲ مسائل عجیبہ



## مسئلہ نمبر ۱

امام سے راہبہ پیش پ کرتے وقت درجہ رکھنے والے سے بعد بگڑا  
نہیں ہوتا۔ اور اگر وہ بڑے وقت قدر طوف و زلزلہ بھی جائے۔ عورت حسب اہل تہ  
پیش۔ درجہ رکھنے کے وقت اگر نہ کرنا کرنا ہو تو یہ بھی ہے تو یہ بھی نہیں۔ اگر وہ بڑی  
حالت میں زندہ دکر رہے۔ تو گھبرا نہیں دیتا۔ پانچ گھنٹے وقت قبل طوف نہ کرنا اور بیچ  
کرنا بھی جائز ہے۔ خواہ وہ رکوع میں دیا۔ یہ وہ میں

(بحوالہ فقہ محمدیہ۔ صفحہ ۱۲-۱۳ از محمد ابوالحسن مصطفیٰ فیض الہاری۔)

## مسئلہ نمبر ۲

”پاک ہے جو مکمل درخت کا۔“

(بحوالہ فقہ محمدیہ۔ از محمد ابوالحسن مصطفیٰ فیض الہاری صفحہ ۲۳)

اس سے معلوم ہوا وہاں کے نزدیک خنزیر کا بھی جو مکمل پاک ہے۔

## مسئلہ نمبر ۳

”چند رنگینے سے پاک ہو جاتا ہے۔ یہاں تک کہ اگر خنزیر کا چیز بھی رنگینے سے

پاک ہو جاتا ہے۔

(بحوالہ فقہ محمدیہ۔ از محمد ابوالحسن مصطفیٰ فیض الہاری)

## مسئلہ نمبر ۴

”نئی ہر چند پاک است۔“ یعنی نئی ہر کچھ سے پاک ہے

(بحوالہ فقہ محمدیہ۔ از محمد ابوالحسن مصطفیٰ فیض الہاری)

امام مالک اور امام ابو حنیفہ کہتے ہیں کہ نسا کی مٹی ٹاپاک ہے۔ مگر وہ یہ کہ  
ایسا اس کی مٹی پاک ہے۔ اس کا مطلب یہ ہو کہ یہ مٹی بھی نہیں کرتے ہوں  
اور پڑے پڑی رشتی مٹی ہوگی۔ اور یہ ہر نہ پڑھتے ہوں گے۔ تو پھر ان کی نہ کیسی  
ہوں۔ پھر جوڑے پڑے۔ پھر سے۔ کسے پیچھے جائز رہیں پڑھتے ہیں۔ ان کی نمازوں  
کا یہ حال ہوگا۔

۱/۲ یہ نیکے

## مسئلہ نمبر ۵

”بیاہ ترمیج قوں یہ ہے کہ سکتے درجہ رکھنے کے بعد وہاں قیام نہ کرنا اور ان کی مٹی

پاک ہے“

(بحوالہ فقہ محمدیہ۔ از محمد ابوالحسن مصطفیٰ فیض الہاری)

## مسئلہ نمبر ۶

”مگر قیل و ایل کے ہوا کسی جگہ سے خون نکلے تو اس سے وضو نہیں ہوتا۔“

(بحوالہ فقہ محمدیہ۔ صفحہ ۶۱ از محمد ابوالحسن مصطفیٰ فیض الہاری)

## مسئلہ نمبر ۷

”اور اس طرح نہیں ہوتا وضو تکبیر پھونکنے سے کہ وہ بھی مانند خون کے ہے۔“

(بحوالہ فقہ محمدیہ۔ از محمد ابوالحسن مصطفیٰ فیض الہاری)

### مسئلہ نمبر ۸

ی طرح وضو نہیں ٹوٹا سکتی لگوانے سے

(بحوالہ فقہ محمدیہ از محمد ابوالحسن مصطفیٰ فیض لہری)

معلوم ہوا کہ نماز کے اندر وہابیوں کے وضو کا کوئی اعتبار نہیں ہے تو جب وضو نہیں تو

نماز بھی؟

### مسئلہ نمبر ۹

۱۲۱۱ کے راجیکہ کنڈیزیر شراب، ہینے والوں یہاں تک کہ مردار بھی سب

پاک ہے۔

یہ دعویٰ جس عین بڑا سنگ و خنزیر و پندہ ہوں مردار مسلح و عیوں مردار

نامقدس است۔ یعنی کٹے درخیز کو جس عین کہا اور شراب، سہہ والے حور و زمین مردار کا

پیدا ہونا صحیح نہیں۔ (بحوالہ عرف ہادی ص ۱۰)

### مسئلہ نمبر ۱۰

وہابیہ کے نزدیک بچہ کھانا جائز ہے۔

بجسیدہ است یعنی بچہ شکار ہے۔ (عرف اعادی صفحہ ۲۳۵)

### مسئلہ نمبر ۱۱

وہابیوں کے نزدیک کہ کنوئیں میں گر جائے تو کنوئیں پاک ہے جب تک اس کا

بہ طور پر ہے۔

”سوئی چہ فرما چکے ہوں وہاں مسئلہ کہ اگر تکہ چہ دافتہ چہ حکم است

نہ۔ جو حکم چہ ہر گور است کہ اگر آتے چہ ارقیوں تک متعین نہ شدہ است بلکہ

مردار خواہ است آتے چہ پاک است۔“

۱۲۱۱ یعنی یہاں فرماتے ہیں کہ آتے دین میں مسد میں کہ اگر آتے کوئیں میں

پاک ہے تو اس پاک سے پاک ہے۔ یہ حکم یہاں نہیں

۱۲۱۱ انہوں نے مدکور کا حکم یہ ہے۔ کہ آتے سے پاک ہے پانی حور کا متعین نہیں

ہوتا بلکہ پانی حور پر ہے تو کھانا پاک ہے۔ (بحوالہ قادی مدبریہ ص ۳۰ مدوی مدبر حق)

### مسئلہ نمبر ۱۲

وہابیوں کے ایک مجددہ حالات سب وضو بھی جائز ہے

”مجددہ حالات سب وضو بیجاہت است“

یعنی مجددہ حالات سے وضو بھی جائز ہے۔

یہاں سر بھروسہ کی فقہ کا حال ہے۔ کہ حلال و حرام کی تمیزی قسٹ ہے۔ عجیب عجیب

سے مسائل گھڑنا ان کی عادت ہے۔

ے چو مدینے کو چارہ گرو  
 مجھ کو طیبہ کی ہوا چاہیے  
 عتیں دنوں عام کی دیر مجھے  
 پوچھتے ہیں بتا اور کیا چاہیے  
 عرض ہے میرے آقا! نقل  
 آپ نے دو عالم کی دولت ملی  
 اس سے بڑھ کر اور کیا چاہیے  
 ہاتھ میں دامنِ مصطفیٰ ﷺ آگیا  
 اس گنہگار کو اور کیا چاہیے

قیصر احمد  
 وہابیوں دیوبندیوں کے

۱۲ عقائدِ باطلہ

اور

اہل سنت والجماعت کے

۱۲ عقائدِ صحیحہ

## وہابیہ کا عقیدہ نمبر ۱

یہودیوں، عیسائیوں کے نزدیک خدا جھوٹ ہوں سکتا ہے خواہ جہت و کثرت حدوت تھیں۔

”بدب (جھوٹ)، اعلیٰ تحت ہادی تعالیٰ نے تعالیٰ شہ کا مکارا پر قرار دیا۔ ”گاؤ قدرت“ میں قدرت ربانی سے رائد ہوں ہے۔ ”(تواریک رشیدیہ ص ۲۰ صفحہ ۲۰) نفی فی اللہ من ذالک۔

## صحیح اسلامی عقیدہ

”لہ تعالیٰ سے جھوٹ محال بالذات ہے۔“

چنانچہ قرآن کریم سورہ نحل آیت نمبر ۶ میں ارشاد فرماتا ہے۔

”اِنَّ لِّلَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلٰى اللّٰهِ لِكُذْبٍ لَّا يَصْلَحُوْنَ مَنَٰعٌ فَلْيَنْصِرْ لَهُمْ عَذَابٌ لَّئِيْمٌ“

(تجوڑ) ہے شک وہ کج جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ کا فتوہ دیتے ہیں وہ بھی

لذرا میں پائیں گے۔ میں ایساں زندگی کا مرتقا تھوڑا ہے (پاؤ چراں

میں درناک عذاب ہے۔

معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ پر جھوٹ ہرگز ممکن نہ ہوگا۔ اس لیے کسی لغاح کلمہ پائیں گے۔

بندہ تو مستحق ہے بھی کہیں پائیں گے۔ ”ہم روتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی

”تسلی“ مرغب ہوتے ہیں، مگر انہوں نے شاعت التوحید کے پیغمبر ﷺ کی تعریف و ثناء

لہو سے بھی ”تسلی“

چنانچہ قرآن کریم سورہ صافات آیت ۱۷۷ میں ارشاد فرماتا ہے۔

”وَمِنَ الظَّالِمِيْنَ فُتْرٰى عِيسٰى ابْنِ مَرْيَمَ لَكُذْبٍ وَهُوَ يُدْعٰى عِيسٰى

## لامذہب

(”جمہ اور میں شخص سے ہر مضمون سے“ کوئی نہ پر جھوٹ، حدوت ہے

نہ عبادہ سدا کا کوئی رہے۔

یہودیوں، عیسائیوں کا بھی کہیں حدوت ہے۔ ”اپنے آپ“ میں اصل حلقہ قاری

یعنی شیخ و مفسر پر انہیں اور انہوں نے۔ ”یہودیوں پر جھوٹ کا فتوہ کرتے

ہیں۔ ”توحید توحیدی رٹ لگائے دے ہر گئے کہ اللہ تعالیٰ محبوب ہوں ملتا ہے۔

چنانچہ قرآن حکیم سورہ النساء آیت نمبر ۸ میں ارشاد ہادی تعالیٰ ہے۔

”وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا“

”میں (اللہ تعالیٰ) سے جاحد میں نہ ملتا ہے۔

”یہ قرآن کریم سورہ صافات آیت نمبر ۲۲ میں ارشاد فرماتا ہے۔

”وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا“

”میں (اللہ تعالیٰ) سے جاحد میں نہ ملتا ہے۔

اللہ تعالیٰ اپنے جھوٹ میں حدوت سے ہر گز جھوٹ منہج بغیر سے۔ اللہ تعالیٰ

ہر مضمون سے۔ ”تو میں کا جی ہوا“ ”میں حدوت جانا چاہتا ہے۔“ ”اللہ تعالیٰ

”صدق و دروغ میں فرق نہ ہوگا۔

## جھوٹ بولنے کی تین وجوہات

جھوٹ بولنے کی تین وجوہات دیکھیں

۱۔ ”میں“

۲۔ ”میں“

۳۔ ”میں“

(۱) ”میں“ ”میں“ ”میں“ ”میں“ ”میں“ ”میں“ ”میں“ ”میں“ ”میں“ ”میں“





اور منہر مافوق فائدہ یعلم السرواحی (پارہ ۶ سورۃ طہ آیت ۸۰)

(۱) اور یہ بات پکار کر کہ تھک دو جا جائے کھدو اور بھی

میں سے بھی یاد چھپا ہے

### سزا اور غلطی میں فرق

ہر ایک اپنی 'عید' دار سے مراد میں بات سے جو ایک نہیں دوسرے سے بات  
چھپاتا ہے۔ اور غلطی یعنی 'اس' سے زیادہ پوشیدہ سے مراد وہ بات ہے جس  
سے مراد لانا تو ہے مگر بھی خود بھی نہیں چاہتا کہ میں فلاں کام فلاں وقت میں کرنے  
اور اس سے مطلب یہ کہ وہ کام بھی اس کی نیت اور وہ سے متعلق ہو اور یہی  
بھی اس کے لئے ناگوار ہے۔

قرآن میں یہ ارشاد ہے کہ انسان سے کسی وقت میں جائز ہو عمل رہا ہے  
وہ بھی کرتی ہے یہ بدی بھی وہ بات جو اس سے قہور میں بھی بات میں تلی کہ سچ  
سے اتنے عرصہ بعد اس سے کوئی کام ہونے والا ہے... اللہ تعالیٰ کی ذات سے وہ گئی پوشیدہ  
نہیں۔ مختصر اللہ تعالیٰ عالم اعیب ہے۔ سب کچھ جانتا ہے۔ کچھ بھی اس سے چھپا ہو  
نہیں سکتا۔

مگر وہ یہ کہ عقیدہ یہ کہ جب تک اس کوئی کام کر لیں پتا نہ توئی علم میں ہیں  
تو اس کے بعد اس سے۔

مگر یہ کہ یہ رسول اللہ ﷺ نے علم غیب سے مسلمانوں کو یہ تو بتایا کہ علم  
غیب سے بھی غفلت۔

### وہابیہ کا عقیدہ نمبر ۳

یہ وہابیوں نے ایک کلمہ شریف میں محمد رسول اللہ ﷺ کی جگہ کی اور کا نام کیا

جسے تو یہاں میں بھی دیکھتا ہوں۔ یہاں میں خدمت ہے۔

مولوی اشرف علی تھانوی کے ایک مرید نے خوب دیر بیداری کا وقت کیا ہے۔

میں نے جو میں دیکھا ہوں کہ کلمہ شریف را اللہ لا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ نے میں نے

سے مراد کیا ہے اور کلمہ شریف پر جسے میں سمجھتا ہوں۔ میں نے دیکھا ہے کہ

شریفہ اور وہ بھی ہے۔ میں نے دیکھا ہے کہ کلمہ شریف پر جسے میں سمجھتا ہوں۔ میں نے دیکھا ہے کہ

یہ کلمہ رسول اللہ ﷺ کے شریف میں ملتا ہے۔ یہاں مولوی شریف میں سے ملتا ہے۔

میں نے یہ مرادوں کرتے ہیں کہ شریف میں وہ جو کلمہ ملتا ہے۔ وہ اس سے مراد ہے۔

حدود ۱۳۲۶ھ قمریہ - سیب علی (۳۵)

### صحیح اسلامی عقیدہ

کلمہ شریف کے دو ہیں۔ تو یہ ہیں۔ اللہ۔ ورسول اللہ ﷺ۔ یہ کلمہ رسول اللہ ﷺ

میں سے مراد ہے۔ وہی کلمہ ہے جس کا نام ہے شریفہ اور کلمہ شریفہ اور

یہ کلمہ ہے۔ یہ کلمہ ہے جس کا نام ہے شریفہ اور کلمہ شریفہ اور

عقیدہ یہ ہے کہ یہ کلمہ ہے جس کا نام ہے شریفہ اور کلمہ شریفہ اور

میں سے مراد ہے۔ یہ کلمہ ہے جس کا نام ہے شریفہ اور کلمہ شریفہ اور

یہ کلمہ ہے جس کا نام ہے شریفہ اور کلمہ شریفہ اور

یہ کلمہ ہے جس کا نام ہے شریفہ اور کلمہ شریفہ اور







عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ -

ہمیر لہ لو ہ عینکم

میرا ہر ایک تم میں سے ہے

اور میں ہر ایک تم میں سے ہوں

اور میں ہر ایک تم میں سے ہوں

اور میں ہر ایک تم میں سے ہوں

اور میں ہر ایک تم میں سے ہوں

اور میں ہر ایک تم میں سے ہوں

اور میں ہر ایک تم میں سے ہوں

## وہابیوں کا عقیدہ نمبر ۷

وہابیوں کا عقیدہ ہے کہ یہ مصداق ہے -

وہابیوں کا عقیدہ ہے

وہابیوں کا عقیدہ ہے کہ یہ مصداق ہے -

## صحیح اسلامی عقیدہ

مصدقہ ہے کہ یہ مصداق ہے -

وہابیوں کا عقیدہ ہے کہ یہ مصداق ہے -

وہابیوں کا عقیدہ ہے کہ یہ مصداق ہے -

وہابیوں کا عقیدہ ہے کہ یہ مصداق ہے -

وہابیوں کا عقیدہ ہے کہ یہ مصداق ہے -

وہابیوں کا عقیدہ ہے کہ یہ مصداق ہے -

وہابیوں کا عقیدہ ہے کہ یہ مصداق ہے -

وہابیوں کا عقیدہ ہے کہ یہ مصداق ہے -

وہابیوں کا عقیدہ ہے کہ یہ مصداق ہے -

وہابیوں کا عقیدہ ہے کہ یہ مصداق ہے -

وہابیوں کا عقیدہ ہے کہ یہ مصداق ہے -

وہابیوں کا عقیدہ ہے کہ یہ مصداق ہے -

وہابیوں کا عقیدہ ہے کہ یہ مصداق ہے -

وہابیوں کا عقیدہ ہے کہ یہ مصداق ہے -

میں آپؐ کو سب کام یاد دلایا گیا اور ہر ایک بھی ایسا کہ اختیار والے آپؐ  
اختیار سے کر رہے ہیں۔ یہ وہاں ایشیاء و افریقہ میں۔

واللہ معنیٰ وہ فاسد

رحمہ اللہ! یہ اللہ والے ہیں اور میں تقسیم کرنے والا ہوں۔

میں نے آپؐ خزانوں کی تمہیں دی خدا نے، ہر کار بنایا تمہیں مختار بنایا  
یہ یاد رکھا کہ جسے کوئی نہ پوچھے، ایسوں کا تمہیں یاد رکھا

یہ لوگ یاد رکھتے ہیں کہ یہ صلیب پر لٹکی ہوئی ہے۔ یہ تو کیا ہے؟  
اور ان کے پاس ہے جس نے اس کو تعمیر بھی کر دیا۔ یہ تو کیا ہے؟ یہ تو کیا ہے؟  
یہ تو کیا ہے؟ یہ تو کیا ہے؟ یہ تو کیا ہے؟

یہ تو کیا ہے؟ یہ تو کیا ہے؟ یہ تو کیا ہے؟  
یہ تو کیا ہے؟ یہ تو کیا ہے؟ یہ تو کیا ہے؟  
یہ تو کیا ہے؟ یہ تو کیا ہے؟ یہ تو کیا ہے؟

یہ تو کیا ہے؟ یہ تو کیا ہے؟ یہ تو کیا ہے؟  
یہ تو کیا ہے؟ یہ تو کیا ہے؟ یہ تو کیا ہے؟  
یہ تو کیا ہے؟ یہ تو کیا ہے؟ یہ تو کیا ہے؟

یہ تو کیا ہے؟ یہ تو کیا ہے؟ یہ تو کیا ہے؟

یہ تو کیا ہے؟ یہ تو کیا ہے؟ یہ تو کیا ہے؟

## وہابیوں کا عقیدہ نمبر ۸

وہابیوں اور یہودیوں کے نزدیک کسی ولی اور نبی کی کوئی توفیق نہیں  
وہابی یہ جانتے ہیں کہ ہر مخلوق جتنا ہو یا نہ ہو وہ اللہ کی شان سے آگے  
بڑھ کر نہیں جاسکتا۔ (۱۶) (توفیق الہامی ص ۱۶)

## صحیح اسلامی عقیدہ

اللہ اور اس کے رسولؐ و مسلمانوں میں۔ اللہ اور اس کے رسولؐ و مسلمانوں میں۔  
وہابیوں کے عقیدے میں اللہ اور اس کے رسولؐ و مسلمانوں میں۔  
(پارہ ۲۸ سورۃ المائدہ آیت ۸)

(۸) اللہ اور اس کے رسولؐ و مسلمانوں میں۔  
وہابیوں کے عقیدے میں اللہ اور اس کے رسولؐ و مسلمانوں میں۔

اللہ کی تو عمر ہے کہ میں کہوں اور اس کے رسولؐ و مسلمانوں میں۔  
میں کہوں یہ بدعت جو اللہ اور اس کے رسولؐ و مسلمانوں میں۔  
اور اللہ اور اس کے رسولؐ و مسلمانوں میں۔  
یہ تو کیا ہے؟ یہ تو کیا ہے؟ یہ تو کیا ہے؟

## وہابیوں کا عقیدہ نمبر ۹

وہابیوں کے عقیدے کے مطابق ہر شخص کو ہر وقت ہر جگہ ہر حال میں اللہ کی تعریف کرنی چاہیے اور اللہ کی حمد و ثناء کرنی چاہیے۔

## صحیح اسلامی عقیدہ

ہمیں اللہ کی تعریف کرنی چاہیے اور اللہ کی حمد و ثناء کرنی چاہیے۔

یہاں پر اللہ کی تعریف کرنے کے لیے ہر وقت ہر جگہ ہر حال میں اللہ کی حمد و ثناء کرنی چاہیے۔

ولا تقربوا الصلوات فی سبیل اللہ فلو تباہوا ویکون  
لأنشعروا (پارہ ۲ سورہ بقرہ آیت ۱۵۳)

(ترجمہ) اور تم اپنی نمازوں کو اللہ کی تعریف کے لیے نہ قربان کرو ورنہ تم کو بے پرواہ کر دے گا۔

اور اللہ کی تعریف کرنے کے لیے ہر وقت ہر جگہ ہر حال میں اللہ کی حمد و ثناء کرنی چاہیے۔

ولا تحسبن انہم فتنوا فی سبیل اللہ انما بل اخیاء عند  
ربہم یؤزقون (پارہ ۲ سورہ آل عمران آیت نمبر ۶۹)

اللہ تعالیٰ کی رحمت میں جو مارے جائیں ان کو مردہ گمان بھی نہ رہا۔

وہابیوں کے عقیدے کے مطابق ہر شخص کو ہر وقت ہر جگہ ہر حال میں اللہ کی تعریف کرنی چاہیے اور اللہ کی حمد و ثناء کرنی چاہیے۔

یہاں پر اللہ کی تعریف کرنے کے لیے ہر وقت ہر جگہ ہر حال میں اللہ کی حمد و ثناء کرنی چاہیے۔

سارے انسانوں کو اللہ کی تعریف کرنے کے لیے ہر وقت ہر جگہ ہر حال میں اللہ کی حمد و ثناء کرنی چاہیے۔

مقام پر ہر وقت ہر جگہ ہر حال میں اللہ کی حمد و ثناء کرنی چاہیے۔

ہر وقت ہر جگہ ہر حال میں اللہ کی حمد و ثناء کرنی چاہیے۔

وہابیوں کے عقیدے کے مطابق ہر شخص کو ہر وقت ہر جگہ ہر حال میں اللہ کی تعریف کرنی چاہیے اور اللہ کی حمد و ثناء کرنی چاہیے۔

وہابیوں کے عقیدے کے مطابق ہر شخص کو ہر وقت ہر جگہ ہر حال میں اللہ کی تعریف کرنی چاہیے اور اللہ کی حمد و ثناء کرنی چاہیے۔

یہاں پر اللہ کی تعریف کرنے کے لیے ہر وقت ہر جگہ ہر حال میں اللہ کی حمد و ثناء کرنی چاہیے۔

ہمیں اللہ کی تعریف کرنی چاہیے اور اللہ کی حمد و ثناء کرنی چاہیے۔

فی اللہ خیر یزوق (ابن ماجہ نمبر ۱۹)

میرا اللہ ہی بہتر ہے جو پکارتا ہے۔

یہاں پر اللہ کی تعریف کرنے کے لیے ہر وقت ہر جگہ ہر حال میں اللہ کی حمد و ثناء کرنی چاہیے۔

وہابیوں کے عقیدے کے مطابق ہر شخص کو ہر وقت ہر جگہ ہر حال میں اللہ کی تعریف کرنی چاہیے اور اللہ کی حمد و ثناء کرنی چاہیے۔

یہاں پر اللہ کی تعریف کرنے کے لیے ہر وقت ہر جگہ ہر حال میں اللہ کی حمد و ثناء کرنی چاہیے۔

یہاں پر اللہ کی تعریف کرنے کے لیے ہر وقت ہر جگہ ہر حال میں اللہ کی حمد و ثناء کرنی چاہیے۔

یہاں پر اللہ کی تعریف کرنے کے لیے ہر وقت ہر جگہ ہر حال میں اللہ کی حمد و ثناء کرنی چاہیے۔

یہاں پر اللہ کی تعریف کرنے کے لیے ہر وقت ہر جگہ ہر حال میں اللہ کی حمد و ثناء کرنی چاہیے۔

یہاں پر اللہ کی تعریف کرنے کے لیے ہر وقت ہر جگہ ہر حال میں اللہ کی حمد و ثناء کرنی چاہیے۔

یہاں پر اللہ کی تعریف کرنے کے لیے ہر وقت ہر جگہ ہر حال میں اللہ کی حمد و ثناء کرنی چاہیے۔

یہاں پر اللہ کی تعریف کرنے کے لیے ہر وقت ہر جگہ ہر حال میں اللہ کی حمد و ثناء کرنی چاہیے۔

یہاں پر اللہ کی تعریف کرنے کے لیے ہر وقت ہر جگہ ہر حال میں اللہ کی حمد و ثناء کرنی چاہیے۔

یہاں پر اللہ کی تعریف کرنے کے لیے ہر وقت ہر جگہ ہر حال میں اللہ کی حمد و ثناء کرنی چاہیے۔







صحتی نامہ یہ ہے۔ مصحفی۔ غلط مصحفی۔ جو کہ امتداد میں  
ہے، مضاف کا صیغہ ہے۔ جس کا معنی ہے "جن لیتا ہے" اور سی سے اسم مفعول کا  
صیغہ مصحفی ہے۔ جس کا معنی ہے "جن یا گیا"۔ یہ غلط ہے۔ صو ۱۸  
کی تصریح میں دیکھو یا ہے؟

در شاہ

ملک من بناء ائمتہ نوحیہ لیک (پارہ ۲ سورہ ۱۰۳) ایت

۱۰۵

(۱۰۵) یہ ٹیپ کی چیزیں ہیں جو ہم نے آپ کی طرف دی ہیں۔

مذہب کے قویہ رشاد و دیا سے کہانی یہ قرآن مجید آپ کی طرف  
دی۔ میں میں بھی ہیں۔ مد مصنف خط۔ یہاں لکھتے ہیں۔ یہ علوم  
عیسیٰ عیسیٰ و انوار کے لئے، جو یہ بھی حاصل ہے، انہما میں کہتے ہیں۔ جس  
کا نتیجہ یہ نکلتا ہے۔ جس علوم عیسیٰ جس وقت کہ جاتا ہے مفرایاں اور بھی  
مکمل پر بھی ماریں ہیں، تو ہمارے خیال میں مصنف مدور سے جو قرآن شریف کی  
آرٹیکل پر ہے۔ ان کتابوں کی جامع اہمیت ہے۔ بلکہ کی کہانے یا محسوس یا  
مکمل نے بے پناہ شدہ قرآن پر ایمان لے آتے اور آتے آتے  
پہلے پہلے اس وقت مصنف خط۔ یہ بھی اہمیت لکھا۔ کہ لی رہا کہ  
رہیں ان میں کی چیز مدوری، کسی رہبر کی ملک، ان کی رہنمائی پتہ لگے کسی مضمون  
سی کی باتیں کی آسماں میں جتنی۔ مصنف کی بات ہے۔ ان میں جس کا چاہتا  
ہے۔ مصنف خط۔ کو مذاق و خفا میں لائے ہیں۔ مصنف خط۔ ان کی قرآن  
نقارن تو ہیں۔ ان کو چھپے ہوئے ہیں۔ ان کی سن۔

خدا محفوظ رکھے ہر بدست، خصوصاً، بکل بدعتیہ و علماء سے۔

نہد بہ رب عیال میں کتاب کا یہ حصہ (اس میں وہ یہ کہ عقائد، مطلقہ اور

پھر اہل سنت والجماعت کے عقائد صحیحہ مختصر ترین دائرہ کے ساتھ بیان کیے گئے، انھی  
پہ عقائد منسوب ہیں۔ میں نے چوکی و ششوں کی کہ بیانی احصاء کے ساتھ ان ہم  
تریں ۲ مسائل، ۱۰ عقائد، ۱۰ صیغہ خیر میں سنوں۔ یہ محسوس میں امت  
الجماعت کو ان کے اذیوں کے، مفرایاں سے یہ ان کی محسوسہ کاوش تھی۔  
اور یہ عقائد ان کے سب تحریر میں ہوں قرآن کی و بیانی محسوس۔ یہ قرآن  
عقائد مطہرہ میں تاکہ تہذیب و تمدن میں ان کی درنگی کی جائے۔

اختتامی دعا

اے میرے پیارے مومنین! صلوٰۃ پہلے پڑھو، صلوٰۃ پہلے پڑھو، صلوٰۃ پہلے پڑھو  
قبول ہونے والی دعا، اور صلوٰۃ پہلے پڑھو، صلوٰۃ پہلے پڑھو، صلوٰۃ پہلے پڑھو  
مومنوں کے لئے ان عقائد و خطبہ سے کہ ان عقائد صحیحہ ایمان و عقائد صحیحہ  
ہیں، ان کی توفیق عطا فرما۔  
یہ تحریر مریں جامع مسجد محمدیہ دہلی، بلکہ ہاؤس صلیعہ، کتاب میں شریعت  
کی محنتی اور ان جامع مسجد خوشہ نشین، بلکہ ہاؤس صلیعہ، کتاب میں شریعت  
وقت صبح، شمس کے نکلنے پر۔

ان کی رہنمائی

یہ حافظ محمد رحمان نقشبند کی قیادری

طیبات معانی، ص ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴

۱۰۵

دیکھ گھرانے کے چشم و چراغ اور دیش سے منصفہ انسانہ اولے  
 • فضائل میں دم مصطفیٰ • فضائل علم دین سے • قونچہ جلائیہ • فضائل مسعودیہ  
 مرات احوالہ کے منصفہ دارالعلوم جلالیہ نقشبندیہ کے ہتم اور  
 ممتاز عالم دین ہے

## حضرت علامہ حافظ محمد زمان نقشبند تعارف

پیدائش بہ چوہدری دسار محمد شیر زگورہ نانندہ نوئے وقت۔ جگہ منگلا ڈیم۔  
 مت زعام دین حضرت علامہ مولانا حافظ محمد زمان نقشبندی منڈی بہاؤ الدین کے  
 رہنے والے ہیں۔ تحصیل پھانیہ کے قریب ایک قصبہ ”پھری“ میں ۱۹۲۷ء میں  
 پیدائش ہوئی۔ قبلہ موصوف حافظ صاحب کے و مدحترم حضرت میاں محمد عظیم خان  
 (مرحوم) نہایت ہی افسانہ آراء سپہ کردار کی وجہ سے اپنی برادری اور عوام میں سے  
 مقبول تھے (قبلہ حافظ صاحب) دارالعلوم محمدیہ رضویہ بمبھکی شریف سے فارغ  
 تحصیل ہیں۔ اور شیخ القرآن والحديث حضرت سید محمد جلال الدین شاہ  
 نور اللہ قندہ آستانہ عالیہ بمبھکی شریف کے خاص شاگردوں میں سے ہیں۔  
 شیخ الحدیث حافظ صاحب موصوف پر خاص شفقت فرمایا کرتے تھے۔ جناب قبلہ  
 حافظ صاحب گورنر لہ اور لاہور میں امامت، خطابت، درس و تدریس کے فرائض  
 سرانجام دے چکے ہیں۔ اور اب عرصہ ۲۶ سال سے منگلا کاوٹی کی جامع مسجد محمدیہ رضویہ  
 (جو کہ مرکزی حیثیت رکھتی ہے) جس میں خطابت امامت کے فرائض بخوبی سرانجام

دے رہے۔ حضرت قبلہ حافظ صاحب منگلا کی منگلا میں شریف آفری بہ قبل منگلا  
 حسین و قریب سے محروم تھا۔

قبلہ حافظ صاحب ۱۹۶۹ء میں حضور قبلہ عالم حافظ الحدیث سید محمد جلال الدین شاہ  
 صاحب بمبھکی شریف کے فرائض عایدان پر منگلا شہر چلے گئے اور عرصہ میں سال بعد  
 ۱۹۷۹ء میں جامع مسجد محمدیہ رضویہ کے نام سے ایک خوبصورت مسجد کی بنیاد رکھی۔  
 اور دوست احباب کے تعاون سے اس کو تعمیر کیا۔ اس مسجد کی زیارت کرنے سے  
 دل بانغ بانغ ہو جاتا ہے۔

قبلہ حافظ صاحب نے جامع مسجد محمدیہ رضویہ کے متصل دارالعلوم جلالیہ نقشبندیہ  
 کے نام سے ایک مدرسہ کی بنیاد رکھی جس میں کالی تعداد میں طلباء، طالبات، تالوہ قرآن  
 پاک، حفظ القرآن، تفسیر القرآن، کی تعلیم حاصل کر چکے ہیں۔ قبلہ حافظ صاحب نے  
 چند سالوں سے درس عالی کی کلاسیں شروع کی ہوئی ہیں۔ جن میں ہونہار طلباء  
 و طالبات نمایاں پوزیشن حاصل کر چکے ہیں۔

حضرت مولانا حافظ محمد زمان نقشبندی نے مرکزی انجمنی مجاہدین مصطفیٰ کی بنیاد رکھی جس  
 کے زیر اہتمام ۱۲ بیچ، راول کو منگلا کاوٹی میں ایک عظیم الشان جلسہ نکال جاتا ہے  
 اور انجمن کے تحت جشن عید میلاد النبی کے موقع پر ہزاروں سجادت کرنے والوں  
 کو انعامات دیئے جاتے ہیں۔ اور انجمن کے زیر اہتمام ۳۔ بیچ راول بعد از نماز  
 عشاء دستار فضیلت سلسلہ میلاد پاک عظیم الشان جلسہ ہوتا ہے۔

دارالعلوم جلالیہ نقشبندیہ میں مقامی طلباء و طالبات کثیر تعداد میں تعلیم حاصل کر رہے  
 ہیں۔ لیکن اس کے علاوہ بیرونی طلباء بھی دارالعلوم میں تعلیم حاصل کر رہے



بخصوص اقدس شیخ القرآن حضرت مولانا حافظ محمد زمان نقشبندی  
از: قاضی محمد اکبر منگل بہشت

حافظ محمد زمان جی بڑے مہربان جی

میں تان میں سب کچھ واردیاں قیس جہت جیسے میں ہار گیاں  
سب سنگ تلہ پڑیاں لنگ پار گیاں میر توں ہیں مان تران جی

حافظ محمد زمان جی بڑے مہربان جی

ہیرا ہن مبارک کار کھدا کر کے تفس سنی جی بڑے مہربان جی  
جہاں سبق عشق دا پڑھیا نہیں درد و غم یا دکتا اسے سب کچھ لیتا اللہ تران جی

حافظ محمد زمان جی بڑے مہربان جی

مہر دم مسجد اندر رہندا کرنا و کر ربانی عاشق مئی، مئی دا موشہ دار دل جی  
قول اپنے دا محکم یا رہے کوئی موشہ دار دل جی علم اپنی دسوت سوجھیں حرکتا دایمہ جی

حافظ محمد زمان جی بڑے مہربان جی

شام سوئے مسجد اندر رہندا گل چل لاند نفی اتہات و کلمات دیکے بغاوت بجا دند  
دنگ برنگے بوئے لاکے من، پنا پر چا دند اک علم سے کہ فوہلیا کیسے کیت فوہلہ تران جی

حافظ محمد زمان جی بڑے مہربان جی

مہر ترے چڑھ ترے سچا کوئی چھڑی ہر پاسے خوشبوئی ہے تیرا مگر عطر چنبی  
میں انار سے کوئی یا روئے کوئی سنگی ملی مارو کالنگ چڑھی ہر پاسے کوئی چھڑی جی

حافظ محمد زمان جی بڑے مہربان جی

دوب بہشت مگر دیندے مرشد چاندرا پیر گل اندین سوہنا جانے بہت اندرا  
اللہ دی ہیں بج کے، رہے ہنگ کردا ماہ دی پھر بھاری آیا ان اللہ تران جی

حافظ محمد زمان جی بڑے مہربان جی

حافظ صاحب بخش سے ادبی اکبر کل حصلہ کی جاناں کی سویا میں تھیں ایسا کم دلا  
جدھر جوں دھکے کھواں تو رہا اللہ کرم کرو میرے سوئے مرشد مرشد جی  
حافظ محمد زمان جی بڑے مہربان جی

## ۴۔ قانونچہ جلالیہ

قبلہ حافظ صاحب کی محنت اور قابلیت کا اس کتاب سے آپ اندازہ لگا سکتے  
ہیں۔ لغت پر قلم اٹھانی کوئی معمولی بات نہیں ہے۔

قارئین کرم: میں نے قبلہ حافظ محمد زمان نقشبندی صاحب کو غلویت میں جہوت  
میں دیکھا ہے۔ اول میں نے صاحب کو بہت قریب سے دیکھا ہے۔ میں بہت  
چھی طرح جانت ہوں۔ کہ حافظ صاحب نہایت سفید پوش آدمی ہیں۔ چھ کتب  
کا تصنیف اور طباعت کے مراحل سے گزر کر منظر عام پر آ جانا۔ یہ اس سعادت  
بزرگ و باذویت کے مطابق سمجھتا ہوں۔ کہ حافظ صاحب کا اس میں اپنا کمال  
نہیں بلکہ خدمت نے ان کو دین کی خدمت کے لئے چن لیا ہے۔

## ۵۔ فضائل و مسائل اعتکاف

اس کتاب میں حافظ صاحب قبلہ نے اعتکاف کی فضیلت اور اعتکاف شریف  
کے مسائل بڑے اچھے اور عام فہم انداز میں بیان فرمائے۔ اور حافظ صاحب کی  
طرح سے یہ کتاب پاکستان و کشمیر میں ہر سال میں مفت تقسیم کی جاتی ہے۔



## ۶۔ فضائل میلاد مصطفیٰ (کامل) علیہ التحیۃ والثناء

یہ مآثر اللہ حافظ صاحب قبلہ کی چھٹی کتاب ہے۔ مضمون کے اعتبار سے یہ کتاب اپنی مثال آپ ہے۔ اس کتاب میں ۲۰ باب ہیں۔ روح کی غذا ایمان کی ضیاء حشر غالب علم کے لئے قندیل رحمت۔ اس کتاب کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اس کے ۶۰ صفات حرمین شریفین میں میٹھ کر حافظ صاحب کے تحریر فرمائے۔ ۲۰ صفات مسجد حرام مکہ شریف میں۔ اور ۴۰ صفات مسجد نبوی یثرب مدینہ شریف میں۔ یہ کتاب خود پڑھیں اور دوسروں تک پہنچائیں۔

حضرات اقدار نے حافظ صاحب کو جہاں اور غریبوں سے نوازا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی غریب ان میں ہے۔ کہ تراویح اور شبینوں میں منزل خوبصورت انداز میں پڑھتے ہیں اور منزل کی روای کا یہ عالم ہوتا ہے۔ جیسے دریا کا پانی بڑی مستی سے رواں ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ماہ رمضان شریف میں آپ کی اقتداء میں کثیر تعداد میں لوگ تراویح ادا کرتے ہیں۔

قبلہ حافظ صاحب کو اللہ جلّے نے پانچ صاحبزادے اور ایک صاحبزادی عطا فرمائی۔ قبلہ حافظ صاحب اپنے زیر سایہ تعلیم حاصل کرنے والوں پر بڑی شفقت فرماتے ہیں۔ اور ہر ایک پر مہربان ہیں۔ یہ تاثرات صرف میر سے ہی نہیں۔ ہر ایک کے ہیں۔ لیکن اتنی شفقت کے باوجود دین کے خلاف شریعت کے خلاف کوئی غلطی ہو جائے تو گرفت میں لے لیا کرتے ہیں۔

قبلہ حافظ صاحب کے بڑے بھائی حضرت گرامی نورا ستاد و حافظ مولانا

حافظ محمد اعظم نقشبندی صاحب (مرحوم) بھی جید عالم دین تھے۔ اور جامع مسجد جمال مصطفیٰ کریموسے سیشن منڈی بہاؤ الدین کے خطیب تھے زندگی کا بیشتر حصہ خدمت دین میں گزار دیا۔

## نذرانہ عقیدت

بخدمت اقدس استاد محترم جناب حافظ محمد زان صاحب  
(محمد علی محمد اکرم و شایخ مریض سارو کی گجرات)

|  |                                       |
|--|---------------------------------------|
| داخلہ لیا ہے ہم نے ترجمۃ القرآن میں      | دیکھیے کیسا کھا جاتا ہے ہمارے ان میں  |
| ان کے ذہن سے قال کوئی گوشہ نہیں          | درس کے سوا کوئی ان کا پیشہ نہیں       |
| اینا فرض اس غریب سے نبھایا ہے            | حضور کی رحمت کا ان پر سایہ ہے         |
| مشعل محمدی نے ہزاروں دل روشن کر دیے      | دین کی ملامت انہوں نے گینگے جڑ دیئے   |
| سیکڑوں کو ناطق قرآن پڑھایا ہے            | بہت کو حفظ قرآن کرایا ہے              |
| درس نظامی بھی خوب پڑھایا ہے              | فقہ تفسیر کا سر نقطہ سمجھایا ہے       |
| تہجد کے لئے اٹھ جاتا ہے معمول ان کا      | درود پڑھا بارگاہ رسالت میں بھول ان کا |
| اکرم تجھ بھی منزل نصیب ہو جائے گی        |                                       |
| روزِ کعبہ جب محمد عربی کی دید ہو جائے گی |                                       |

## سلسلہ قادریہ سے خلافت و دستار خلافت

ول ۱۹۹۲ء میں حضرت قبلہ حافظ صاحب کی تصنیف کردہ کتاب فضائل میلاد مصطفیٰ علیہ السلام کی رونمائی کے لئے عظیم الشان مغل میلاد البی علیہ السلام منعقد ہوئی۔ جس میں حضور قبلہ مناظر اسلام شان اسلام منبع فیوض و برکات



غزالی دوران حامی در دستمال خطیب پاکستان حضرت علامہ حافظ قاری پیر سید صاحبزادہ محمد عرفان شاہ صاحب خلیفہ مجاز آستانہ عالیہ قادریہ بغداد شریف نے حضرت قبلہ حافظ صاحب دامت برکاتہم العالیہ کی دینی محبوبہ تدریسی تصنیف یعنی خدمات جلیلہ رفیعہ کی اپنے مخصوص انداز فکر اور اپنے مخصوص الفاظ سے بڑی خوبصورت تعریف و ثناء اور سلسلہ قادریہ سے **خلافت عطا فرماؤ** اور اپنے لورانی ہاتھوں سے **دستار خلافت** بھی سر پر باندھی اور **محقق اہلسنت** کا لقب بھی عطا فرمایا۔

### تنظیم المدارس (اہلسنت) پاکستان کیلئے خدمات

محقق اہلسنت حضرت مولانا پیر حافظ محمد زمان نقشبندی قادری صاحب ۱۹۹۲ء سے لے کر ہر سالانہ نشستوں میں امتحان میں مختلف امتحانی سنٹروں میں ناظم امتحان (سینئر سپرنٹنڈنٹ) کے عہدہ پر فائز ہو کر طلبہ کے ملک گیر ادارہ تنظیم المدارس (اہلسنت) پاکستان کی خدمت کر رہے ہیں۔

جامعہ احسن القرآن سنٹر وید میں سالانہ امتحان کے لئے ۱۹۹۲ء میں ناظم امتحان (سینئر سپرنٹنڈنٹ) کی ڈیوٹی ادا کی۔

جامعہ رحمانیہ اویسیہ بغداد پیر پور سنٹر امتحان تقویت میں ۱۹۹۳ء سالانہ امتحان کے لئے ناظم امتحان کی ڈیوٹی ادا کی۔

جامعہ رحمانیہ اویسیہ بغداد پیر پور سنٹر امتحان مسجد نزد ڈاکٹر فضل داد ۱۹۹۳ء منظم امتحان کی ڈیوٹی ادا کی۔

جامعہ رحمانیہ اویسیہ بغداد پیر پور سنٹر امتحان بوٹہ کالونی میں ۱۹۹۴ء کے سالانہ امتحان کے لئے ناظم امتحان کی ڈیوٹی ادا کی۔

جامعہ رحمانیہ اویسیہ بغداد پیر پور سنٹر امتحان بوٹہ کالونی ۱۹۹۴ء منظم امتحان کے لئے ناظم امتحان کی ڈیوٹی ادا کی۔

جامعہ اویسیہ بغداد پیر پور سنٹر امتحان مرکزی جامع مسجد مفتی عبدالکیم پیر پور میں جنوری ۱۹۹۵ء سالانہ امتحان کے لئے ناظم امتحان کی ڈیوٹی ادا کی۔

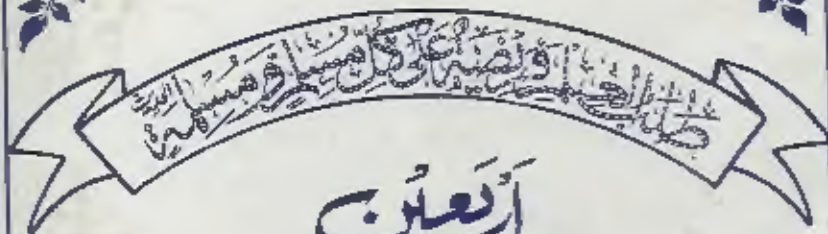
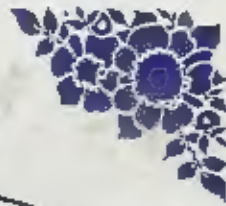
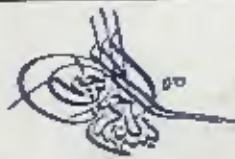
محقق اہلسنت پیر حضرت قبلہ حافظ صاحب نے تنظیم المدارس کی حمایت اور اصول و ضوابط کے مطابق ہر سال بلکہ ہر بار امتحان کے کر تنظیم المدارس کے وقار کو بلند کیا۔ اگر کوئی امیدوار نقل لگاتا ہوا پکڑا جائے تو اس کی مضبوط گرفت کرتے ہیں۔ اور اگر کوئی ایسے امیدوار کی معافی کے متعلق درخواست کرے تو قبلہ حافظ صاحب ارشاد فرماتے ہیں۔ میں تنظیم المدارس کے سامنے فدا رہی نہیں کر سکتا۔ حضرت پیر قبلہ حافظ صاحب ارشاد فرماتے ہیں اٹھو کہ ہر امتحان میں نقول کا بازار گرم ہوتا ہے۔ اور طلبہ امتحان کے دوران ایس ایس ٹی کے متعلق حرکتیں کرتے ہیں۔ جو قابل بیان ہیں۔

### ۱۹۹۳ء سے لیکر نماز فجر میں ایک سال کے قلیل عرصہ میں قرآن پاک ختم

حضرت قبلہ پیر حافظ صاحب کو اللہ تعالیٰ نے جہاں اورا غریبوں سے فوازا ہے ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ نماز فجر میں ایک سال کے قلیل عرصہ میں قرآن پاک ختم فرماتے ہیں جو کہ یکم ماہ رمضان کی نماز فجر کو شروع ہوتا ہے۔ انہیں شعبان المعظم کو نماز عشا میں ختم ہوتا ہے۔ پاکستان میں شاید ایسی کوئی مثال ملے۔ اور مرکزی جامع مسجد محمدیہ نوریہ منگلا کالونی کے نمازیوں کی خصوصیت اور خوش نصیبی ہے۔

مرآت العوائل لکھ کر حضرت پیر قبیلہ حافظ صاحب نے طلباء اور طالبات  
 پر احسان عظیم فرمایا ہے اور رہتی دنیا تک حضرت پیر قبیلہ حافظ صاحب کا ناکارو شکر  
 رہے گا۔ اتنے محدود مسائل میں ۵۵۸ صفحات پر مشتمل کتاب کی طباعت قسبہ  
 حافظ صاحب کا بڑا کارنامہ ہے۔





أربعين

في

# فضائل علم دين

مؤلفه

مخاطب محمد زمان نقشبندی

متمم العلوم بکلیه نقشبندیہ درپردہ حقیقہ جامعہ نجف و تبریز

شعبہ نشر و اشاعت

دارالعلوم حیدرآباد نقشبندیہ درپردہ منگل کاونی